प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈ جنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड
مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
روزنامہ تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 | Tameerurdu@gmail.com | نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن | ایڈیٹر ان چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:09 / Issue : 93 Tuesday 07th April 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۹۳ رمورخہ ۷ راپریل ۲۰۲۶ء، بروز منگل، ۱۸ رشوال المکرم ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ٹرمپ نے ایرانی فوج کا لوہا مانا، کہا 'ایرانی فوجی قابل اور مضبوط ہیں'

امریکہ: امریکی صدر ٹرمپ نے ایک حالیہ بیان میں تسلیم کیا کہ ایران ایک مضبوط حریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ "جب دشمن کمزور ہو تو مشکلات پیش نہیں آتیں، لیکن یہاں معاملہ مختلف ہے۔ ایرانی فوجی قابل اور مضبوط ہیں، اگرچہ اب ان کی طاقت ایک ماہ پہلے کے مقابلے میں کچھ کم ہو چکی ہے۔" ان کا یہ اعتراف ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں جنگ اور سفارتی کوششیں بیک وقت جاری ہیں۔ ٹرمپ نے امریکی فوج کی صلاحیتوں پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی فوج دنیا کی سب سے طاقتور فوج ہے، جس کا مظاہرہ مختلف عالمی آپریشنز میں ہو چکا ہے۔ مشرق وسطی میں جاری کشیدگی کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگرچہ امریکی عوام چاہتے ہیں کہ فوجی گھر واپس آئیں، لیکن وہ اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اپنے پہلے دورِ صدارت میں انہوں نے فوج کو مزید مضبوط بنایا، لیکن انہیں اندازہ نہیں تھا کہ دوسرے دور میں اسے اس قدر استعمال کرنا پڑے گا۔ وہائٹ ہاؤس میں ایک تقریب کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ وہ چاہتے تو ایران کے تیل کے وسائل پر قبضہ کر سکتے تھے، لیکن امریکی عوام کی خواہش ہے کہ جنگ کا خاتمہ ہو اور فوج واپس آئے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران میں موجودہ حکومت پہلے کے مقابلے میں زیادہ "سمجھدار" ہے اور امریکہ نے وہاں "اقتدار میں بڑی تبدیلی" لانے میں کردار ادا کیا ہے۔

الخیر پولیس بھرتی ٹریننگ سینٹر کی شاندار روایت برقرار، 8 طلباء کی کامیابی پر اعزاز

بیڑ نامہ نگار: الخیر ملٹی پرپز فاؤنڈیشن، بیڑ کے زیرِ اہتمام چلنے والے الخیر پولیس بھرتی ٹریننگ سینٹر ※ نے اس سال بھی اپنی کامیابی کی روایت کو برقرار رکھا ہے۔ رواں سال اب تک ٹریننگ سینٹر کے 8 طلباء کا مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں پولیس فورس کے لیے انتخاب ہوا ہے، جن کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت ایکس چلڈرن ہسپتال بیڑ کے ڈائریکٹر مومن خالد سر نے کی۔ نومنتخب طلباء کی حوصلہ افزائی اور انہیں اعزاز سے نوازنے کے لیے معروف صنعت کار مدثر سیٹھ، سپترنگ فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ارباز پٹھان، اسلم باغبان، حضرت ندیم مرزا صاحب ایڈیٹر جمال ندیم، معروف ٹیچرس تنظیم رہنما ممتاز ہاشمی سر اور الخیر ملٹی پرپز فاؤنڈیشن کے صدر انجینئر اظہر انعامدار سر بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ اس موقع پر تمام کامیاب طلباء کو ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کی گئیں۔ رواں سال منتخب ہونے والے طلباء میں محمود شیخ (بیڑ)، شعیب سلیم (پونے)، عقیل پٹھان (بیڑ)، عمران پٹھان (عثمان آباد)، سید ضمیر (اورنگ آباد)، ریاض پٹھان (بیڑ) اور ریحان عبدالجبار (پونے) شامل ہیں۔ الخیر فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام ہر سال پولیس بھرتی کی کلاسز کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں طلباء نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ طلباء کی میدانی (Physical) تربیت کے لیے ڈاکٹر شکیل سر نے انتھک محنت کی، جبکہ تحریری امتحان کی تیاری کے لیے ابرائٹ کیریئر اکیڈمی ※ کے مینجنگ ڈائریکٹر پوار سر اور سید سر کے تعاون سے بہترین ٹریننگ فراہم کی گئی۔ فاؤنڈیشن کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے ثاقب سر نے بتایا کہ الخیر فاؤنڈیشن ہر سال پولیس بھرتی سے قبل کی ٹریننگ انتہائی کم فیس میں فراہم کرتی ہے۔ جہاں مارکیٹ میں اس طرح کی ٹریننگ پر تقریباً 20,000 فی کس روپے خرچ ہوتے ہیں، وہیں یہاں یہ سہولت نہایت کم فیس پر دستیاب ہے، تاکہ معاشی طور پر کمزور طلباء بھی اس موقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اب تک فاؤنڈیشن کے ذریعے 50 سے زائد طلباء سرکاری ملازمتوں کے لیے منتخب ہو چکے ہیں اور کامیابی کا یہ سفر مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ارباز پٹھان نے کہا کہ "الخیر کا ادارہ جو ایک چھوٹے سے پودے سے شروع ہوا تھا، آج ایک تناور درخت بن چکا ہے، اور اب اس درخت پر آپ جیسے نومنتخب پولیس افسران کی صورت میں پھل لگنا شروع ہو گئے ہیں۔" پروگرام کی نظامت ادارے کے سیکرٹری عامر خان نے کی، جبکہ نائب صدر رضی سر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ادارے کے صدر انجینئر اظہر انعامدار اور فاؤنڈیشن کے دیگر معززین موجود تھے۔

تملناڈو: لاک ڈاؤن میں دکان کھولنے والے باپ بیٹے کی لاک اپ میں ہلاکت پر

تمل ناڈو عدالت نے دی 9 پولس اہلکاروں کو سزائے موت

تمل ناڈو میں 9 پولیس اہلکاروں کو سزائے موت دیے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مدورائی کی ضلع عدالت نے پیر کے روز سانتا کولم میں حراستی موت معاملہ میں قصوروار پائے گئے 9 پولیس اہلکاروں کو موت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ معاملہ 'نایاب' زمرہ کا ہے۔ ان پولیس اہلکاروں کو جون 2020 میں پی جیراج اور ان کے بیٹے جے بینکس کی حراست میں موت اور مظالم کے معاملہ میں قصوروار پایا گیا۔ جج متھوکمارن نے اس معاملہ میں سزا سناتے ہوئے کہا کہ اگر عام شہری نے یہ جرم کیا ہوتا تو عام سزا دی جا سکتی تھی، لیکن جرم پولیس نے کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ حراست میں تشدد کی یہ واضح مثال ہے۔ ثبوتوں سے پتہ چلا کہ باپ اور بیٹے کو پولیس حراست میں بری طرح پیٹا گیا۔ انسپکٹر ایس سری دھر نے حملہ کے لیے اکسایا، جبکہ دیگر پولیس اہلکار تشدد اور اس کے بعد ثبوتوں کو چھپانے میں شامل تھے۔ قابل ذکر ہے کہ ملزمین پر قتل، سنگین چوٹ پہنچانے، ثبوت پیدا کرنے اور جھوٹے معاملے درج کرنے کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ پولیس نے 58 سالہ جیراج اور 31 سالہ بینکس کو 19 جون 2020 کو حراست میں لیا تھا۔ ان پر کووڈ-19 لاک ڈاؤن کے دوران اصول توڑنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ کچھ دنوں بعد ان کی کووِل پتی سرکاری اسپتال میں موت ہو گئی تھی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ پولیس حراست میں ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے گئے تھے۔ سی بی آئی نے فورنسک ثبوت، میڈیکل رپورٹ اور گواہوں کے بیانات کی بنیاد پر ثابت کیا کہ سانتا کولم تھانہ میں ان پر شدید حملہ ہوا تھا۔ تھانہ میں پائے گئے خون کے دھبے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ میں درج چوٹیں اہم ثبوت رہے۔ ملزم اسپیشل ڈپٹی انسپکٹر پالدورائی کی مقدمہ کے دوران کورونا سے موت ہو گئی تھی۔ یہ معاملہ پورے ملک میں حراستی تشدد اور پولیس کی جوابدہی پر بحث کا مرکز بن گیا تھا۔ اب سزا سنائے جانے کے بعد معاملہ آخری مرحلہ میں داخل ہو گیا ہے۔

اردو اسکولوں کے لیے الگ مرکزِ انچارج کے عہدے کا مطالبہ، اکھل مہاراشٹر اردو ٹیچر ایسوسی ایشن کا کمشنر کو یادداشت

گیورائی: (رپورٹ: قاضی امان،) اکھل مہاراشٹر اردو ٹیچر ایسوسی ایشن کی جانب سے ریاست کے اردو میڈیم اسکولوں کو درپیش انتظامی اور تعلیمی مسائل کے سلسلے میں محکمۂ تعلیم کے کمشنر کو ایک اہم یادداشت پیش کی گئی ہے۔ اس یادداشت میں ضلع میں موجود اردو اسکولوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے علیحدہ گروپ سادن مرکز کے کوآرڈینیٹر (مرکزِ انچارج) کا عہدہ مقرر کرنے کا مطالبہ ضلع کے عہدیدار حاجی علی مودودین کی جانب سے کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش کردہ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ حکومتی فیصلے کے مطابق ریاست کے اسکولوں کے لیے گروپ سادن مراکز کی تشکیل عمل میں لائی گئی ہے، تاہم اردو میڈیم اسکولوں کے لیے علیحدہ مرکزِ انچارج کی تقرری کئی اضلاع میں تاحال نہیں کی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں اردو اسکولوں کے تعلیمی معیار اور انتظامی امور متاثر ہو رہے ہیں، جسے یادداشت میں خصوصی طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ مزید برآں، محکمہ جاتی امتحانات اور ترقی کے عمل میں اردو میڈیم کے اساتذہ کو انصاف فراہم کرنے کے لیے یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ 50 فیصد اسامیاں ترقی (پروموشن) کے لیے اور 50 فیصد اسامیاں محکمہ جاتی امتحان کے لیے مخصوص رکھنے کے حکومتی فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ بعض اضلاع میں اردو اسکولوں کی تعداد زیادہ ہونے کے باوجود مرکزِ انچارج کے عہدوں کے تعین میں عدم مساوات پائی جاتی ہے۔ لہٰذا تمام ضلع پریشدوں کو خصوصی احکامات جاری کرتے ہوئے اردو میڈیم کے لیے علیحدہ گروپ سادن مرکز کے انچارج کے عہدے مقرر کیے جائیں، یہ مطالبہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن نے حکومت سے اس معاملے میں فوری اور مثبت فیصلہ کرنے کی توقع ظاہر کی ہے۔

غیر موسمی بارشوں کے سبب مراٹھواڑہ بے حال، 30 ہزار کسان متاثر، 17 ہزار ہیکٹر فصلیں برباد

سی ایس نگر (ایجنسی) ملک بھر میں آج کل بے موسم بارشوں کی وجہ سے عام لوگوں کے ساتھ ساتھ کسان کی پریشانیوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ مختلف حصوں سے آنے والی خبروں کے مطابق اس وقت بارش کی وجہ سے کسانوں کی فصلیں برباد ہو رہی ہیں۔ وہیں مہاراشٹر کے چھترپتی سمبھاجی نگر سمیت پورے مراٹھواڑہ خطہ میں غیر موسمی بارش اور ژالہ باری نے تباہی مچا دی ہے۔ اب تک تقریباً 30 ہزار کسانوں کو اس کا نقصان ہوا ہے لیکن فصل نقصان کا تخمینہ ابھی مکمل نہیں ہو پایا ہے۔ اس سلسلے میں سرکاری معلومات کے مطابق 16 مارچ سے اب تک 742 گاؤں کے 29،676 کسانوں کی تقریباً 345,17 ہیکٹر فصل برباد ہوئی ہے۔ 4 اپریل تک 209 گاؤں کے 780,8 کسانوں کی 345,5 ہیکٹر فصل کو نقصان پہنچا ہے۔ معلومات کے مطابق پورے ضلع میں سب سے زیادہ فصل کا نقصان 340,3 ہیکٹر ریکارڈ کیا گیا ہے۔ 18، 19 اور 20 مارچ کو ژالہ باری اور شدید بارش کی وجہ سے تقریباً 12 ہزار ہیکٹر فصل تباہ ہو گئی۔ اس کے بعد بھی راحت نہیں ملی اور مارچ کے آخر میں 30 اور 31 مارچ کو ایک بار پھر تیز آندھی، آسمانی بجلی گرنے اور موسلا دھار بارش نے کسانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔

خفیہ ویڈیو نے تہلکہ مچا دیا (ٹرمپ خود کو مسیح سمجھنے لگا)

امریکہ: (ایجنسی) ٹرمپ کے زیر اہتمام وائٹ ہاؤس میں منعقد ہونے والے عید فصح (ایسٹر) کے ایک نجی عشائیے کی ویڈیو نے اس وقت ہنگامہ برپا کر دیا ہے، جب اسے غلطی سے سرکاری ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دیا گیا، جس کے بعد اسے فوری طور پر ہٹا دیا گیا۔ یہ تقریب محدود نوعیت کی تھی، جس میں مذہبی رہنما اور ٹرمپ انتظامیہ کے اہم اراکین شریک تھے اور اس کی ویڈیو عوام کے لیے جاری کرنا مقصود نہیں تھا۔ برطانوی ویب سائٹ "آئی پیپر" میں شائع مضمون کے مطابق، جسے صحافیہ Sarah Baxter نے تحریر کیا، ایک صحافی اس ویڈیو کو مکمل طور پر محفوظ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔

انتقال پر ملال

بڑے افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ پٹھان ناصر خان ولد مرحوم شمشیر خان فتح آبادی دھارور والے مرحوم رئیس خان صاحب فتح آبادی کے والد سابقہ لیکچرر) اندرا گاندھی میموریل ہائی اسکول و جونیئر کالج بیڑ (انکے والد دوپہر چار بجے انتقال کر گئے مرحوم کی نماز جنازہ بروز پیر صبح نو 9:00 بجے مرکز مسجد دھارور میں ادا کی گئی اور تدفین خاندانی قبرستان فتح خان صاحب قبرستان میں عمل میں آئی مرحوم سراج خان آرزو اور ریاض خان کے حقیقی چاچا تھے اللہ سے دعا ہیکہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل دیں۔ ادارہ تعمیر خان فیملی کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

الیکشن کمیشن جیسے اداروں کو آزادانہ طور پر کام کرنا چاہئے: جسٹس بی وی ناگرتنا

ملک میں اپوزیشن پارٹیوں کے ذریعہ الیکشن کمیشن پر جانبداری کے الزامات کے درمیان سپریم کورٹ کی جسٹس بی وی ناگرتنا نے کہا کہ اگر آئینی نظم و نسق کو برقرار رکھنا ہے تو الیکشن کمیشن آف انڈیا جیسے اداروں کو آزادانہ طور پر کام کرنا چاہئے۔ ہندوستان کی جمہوریت میں الیکشن کمیشن کے کردار پر تبصرہ کرتے ہوئے جسٹس ناگرتنا نے کہا کہ انتخابات محض وقفہ وقفہ سے ہونے والے واقعات نہیں بلکہ ایک طریقہ کار ہے۔

فٹ پاتھ سے منترالیہ کے قرب میں ذاتی مکان تک۔۔۔

بیڑ کے نوجوان "عالم پڈھاری" کے کامیابی کا سفر

رپورٹ: تعمیر نیوز، ممبئی/ بیڑ مہاراشٹر کے ضلع بیڑ کے ایک عام گھرانے سے تعلق رکھنے والے نوجوان عالم بشیر شیخ، جنہیں "عالم پڈھاری" کے نام سے جانا جاتا ہے، کی جدوجہد اور کامیابی کی داستان آج نوجوانوں کے لیے ایک بڑی تحریک بنتی جا رہی ہے۔ عالم نے اپنی زندگی کا آغاز انتہائی سادہ حالات میں کیا۔ ابتدائی دنوں میں وہ نریمان پوائنٹ کی سڑکوں پر سو ※ اور مزدوری کر کے دو وقت کی روٹی کا نظم کیا پھر آہستہ آہستہ ایک سیکنڈ ہینڈ ماروتی کار خریدی اور ممبئی کے منترالیہ کے سامنے ماروتی 800 کار میں کپڑے بیچنے کا کام کرتے رہے۔ محدود وسائل کے باوجود ان کے اندر آگے بڑھنے کا مضبوط جذبہ تھا۔ دھوپ، بارش اور سخت حالات میں بھی وہ روزانہ وقت پر اپنا کام کرتے رہے۔ ان کی محنت، ایمانداری اور خوش اخلاقی نے لوگوں کی توجہ حاصل کی۔ اسی دوران ان کی ملاقات مہاراشٹر کے سینئر رہنما نیتن گڑکری سے ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ گڑکری نے ان کی حالت کو سمجھتے ہوئے مدد کا ہاتھ بڑھایا اور بینک سے قرض اور کاروبار کے لیے جگہ فراہم کرنے میں تعاون کیا۔ اس موقع نے عالم کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ انہوں نے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اپنے کام کو وسعت دینا شروع کیا۔ آہستہ آہستہ ان کا چھوٹا کاروبار ایک مستقل دکان میں تبدیل ہو گیا۔ انہوں نے اپنے گاہکوں کے ساتھ اعتماد کا مضبوط رشتہ قائم کیا اور "عالم پڈھاری" کے نام سے پہچانے جانے لگے۔ وقت کے ساتھ ان کا کاروبار مسلسل ترقی کرتا گیا۔ انہوں نے اپنے کاروبار کو جدید شکل دینے کی کوشش کی اور ایک ویب سائٹ بھی شروع کی۔ اس ویب سائٹ کا افتتاح مرکزی وزیر نیتن گڑکری کی موجودگی میں ہوا، جبکہ اس موقع پر پنکجہ منڈے بھی موجود تھیں۔ یہ ان کے لیے ایک بڑی کامیابی مانی جا رہی ہے۔ عالم کا کہنا ہے کہ کامیابی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا۔ انہوں نے محنت اور ایمانداری کو اپنا سب سے بڑا ہتھیار بنایا۔ گاہکوں کے ساتھ اچھا برتاؤ ان کی خاص پہچان بن گیا۔ آج وہ منترالیہ علاقے میں ایک کامیاب کاروباری شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں اور ان کا کاروبار کافی بڑے پیمانے تک پہنچ چکا ہے۔ ان کی کامیابی کی کہانی نوجوانوں کے لیے نہایت متاثر کن ہے۔ گاؤں سے شہر تک کا ان کا سفر آسان نہیں تھا۔ انہیں کئی بار معاشی اور سماجی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے کبھی ہمت نہیں ہاری۔ یہ کہانی اس بات کا ثبوت ہے کہ چھوٹے کام سے بھی بڑی شروعات کی جا سکتی ہے۔ ضرورت صرف محنت اور لگن کی ہوتی ہے۔ عالم کا ماننا ہے کہ موقع ملنے پر اسے پہچاننا ضروری ہوتا ہے اور انہوں نے اس موقع کو صحیح سمت میں استعمال کیا۔ آج وہ کئی لوگوں کے لیے روزگار کا ذریعہ بھی بن چکے ہیں۔ ان کی کامیابی سے مقامی نوجوانوں میں نیا جوش پیدا ہوا ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں کے نوجوانوں کے لیے یہ ایک اہم مثال ہے۔ یہ کہانی ایک مثبت پیغام دیتی ہے کہ حالات جیسے بھی ہوں، آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ خود پر یقین اور مسلسل کوشش ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ ایمانداری اور نظم و ضبط کامیابی کے بنیادی اصول ہیں عالم پڈھاری نے گزشتہ سال منترالیہ کے قرب میں ایک عالی شان رہائشی فلیٹ بھی خریدا ہے۔ عالم بشیر شیخ کا سفر اس بات کی زندہ مثال ہے کہ چھوٹے شہروں اور دیہات سے بھی بڑے خواب پورے کیے جا سکتے ہیں۔ وہ خود کہتے ہیں کہ اس سفر میں آشتی کے ایم ایل اے سریش دھس کا بھی انہیں ہمیشہ ساتھ حاصل رہا ان ساری دوڑ دھوپ کے درمیان عالم نماز روزے کے بھی پابند رہے اور حال ہی میں وہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ عمرہ کا مبارک سفر بھی کر چکے ہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دلچسپ معلومات

1۔آپ خواب میں صرف ان چہروں کو دیکھتے ہیں جنھیں آپ جانتے ہیں۔

2۔سونے کی جتنی زیادہ کوشش کریں نیند آنے کے چانس اتنے ہی کم ہیں۔

3۔کی بورڈ کی آخری لائن میں موجود بٹنوں سے آپ انگلش کا کوئی لفظ نہیں لکھ سکتے۔

4۔انسانی دماغ ستر فیصد وقت پرانی یادوں یا مستقبل کی سنہری یادوں کے خاکے بنانے میں گزارتا ہے۔

5۔پندرہ منٹ ہنسنا جسم کے لیے اتنا ہی فائدہ مند ہے جتنا دو گھنٹے سونا۔

6۔کبھی بھی بحث کے بعد پچاسی فیصد لوگ ان تیزیوں اور اپنے تیز جملوں کو سوچتے ہیں جو انھوں نے اس بحث میں کہے ہوتے ہیں۔

7۔A nut for a jar of tuna
ایسا جملہ ہے جس میں اسے دائیں سے پڑھ لیں یا بائیں سے ۔ایک ہی بات بن سکتی ہے صرف کچھ سپیس کو درست کرلیں تو۔۔۔۔

8۔فلاسفی میں ایک لمحے کا مطلب ہوتا ہے نوے سیکنڈ

9۔سردی کی کھانسی میں چاکلیٹ کھانسی کے سیرپ سے پانچ گنا زیادہ بہتر اثر دکھاتی ہے۔

10۔جتنی مرضی کوشش کرلیں جو مرضی کرلیں آپ یہ یاد نہیں کر سکتے آپ کا خواب کہاں سے شروع ہوا تھا۔

11۔کوئی بھی جذباتی دھچکا پندرہ یا بیس منٹ سے زیادہ نہیں ہوتا اس کے بعد کا جذباتی وقت آپ کی "اوور تھنکنگ" یعنی اس کے بارے میں زیادہ سوچنے کی وجہ سے ہوتا ہے جس سے آپ خود کو

چڑیا کی نصیحت

عبدالرحمن

ایک شخص نے چڑیا پکڑنے کیلئے جال بچھایا،اتفاق سے ایک چڑیا اس میں پھنس گئی اور شکاری نے اسے پکڑ لیا۔چڑیا نے اس سے کہا:"اے انسان!تم نے کئی ہرن،بکرے اور مرغ وغیرہ کھائے ہیں ان چیزوں کے مقابلے میں میری کیا حقیقت ہے،ذرا سا گوشت میرے جسم میں ہے اس سے تمہارا کیا بنے گا؟تمہارا تو پیٹ بھی نہیں بھرے گا،لیکن اگر تم مجھے آزاد کردو تو میں تمہیں تین نصیحتیں کرونگی جن پر عمل کرنا تمہارے لئے بہت مفید ہوگا،ان میں سے ایک نصیحت تو میں ابھی کروں گی،جبکہ دوسری اس وقت جب تم مجھے چھوڑ دوگے اور میں دیوار پر جا بیٹھوں گی،اس کے بعد تیسری اور آخری نصیحت اس وقت کروں گی جب دیوار سے اُڑ کر سامنے درخت کی شاخ پر جا بیٹھونگی۔

اس شخص کے دل میں تجسس پیدا ہوا کہ نہ جانے چڑیا کیا فائدہ مند نصیحتیں کرے۔

اس نے چڑیا کی بات مانتے ہوئے اس سے کہا:تم مجھے پہلی نصیحت کرو پھر میں تمہیں چھوڑ دونگا۔"چنانچہ چڑیا نے کہا:میری پہلی نصیحت یہ ہے کہ جو بات کبھی نہیں ہوسکتی اس کا یقین مت کرنا"یہ سن کر اس آدمی نے چڑیا کو چھوڑ دیا اور وہ سامنے دیوار پر جا بیٹھی،پھر بولی۔

میری دوسری نصیحت یہ ہے کہ جو بات ہو جائے اس کا غم نہ کرنا"اور پھر کہنے لگی"اے بھلے مانس!تم نے مجھے چھوڑ کر بہت بڑی غلطی کی۔کیونکہ میرے پیٹ میں پاؤ بھر کا انتہائی نایاب پتھر ہے۔اگر تم مجھے ذبح کرتے اور میرے پیٹ سے اس موتی کو نکال لیتے تو اس کو فروخت کرنے سے تمہیں اس قدر دولت حاصل ہوتی کہ تمہاری آنے والی کئی نسلوں کے لئے کافی ہوتی۔اور تم بہت بڑے رئیس ہو جاتے۔"اس شخص نے جو یہ بات سنی تو لگا افسوس کرنے،اور پچھتایا کہ اس چڑیا کو چھوڑ کر اپنی زندگی کی بہت بڑی غلطی کی۔اگر اسے نہ چھوڑتا تو میری کئیں سنور جاتیں۔"

چڑیا نے اسے اس طرح سوچ میں پڑے دیکھا تو اُڑ کر درخت کی شاخ پر جا بیٹھی اور بولی۔اے بھلے مانس!ابھی میں نے تمہیں پہلی نصیحت کی جسے تم بھول گئے کہ"جو بات نہ ہو سکنے والی ہو اس کا ہرگز یقین نہ کرنا"لیکن تم نے میری اس بات کا اعتبار کرلیا کہ میں چھٹاک بھر وزن رکھنے والی چڑیا اپنے پیٹ میں ایک پاؤ وزن کا موتی رکھتی ہوں،کیا یہ ممکن ہے؟میں نے تمہیں دوسری نصیحت یہ کی تھی کہ"جو بات ہو جائے اس کا غم نہ کرنا"مگر تم نے دوسری نصیحت کا بھی کوئی اثر نہ لیا اور غم وافسوس میں مبتلا ہو گئے کہ خواہ مخواہ مجھے جانے دیا،تمہیں کوئی بھی نصیحت کرنا بالکل بیکار ہے،تم نے میری پہلی دو نصیحتوں پر کب عمل کیا جو تیسری پر کروگے،تم نصیحت کے قابل نہیں۔

"یہ کہتے ہوئے چڑیا پھر سے اڑی،اور ہوا میں پرواز کرگئی،وہ شخص وہیں کھڑا چڑیا کی باتوں پر غور وفکر کرتے ہوئے سوچوں میں کھوگیا!

حاصل کلام یہ کہ وہ لوگ خوش نصیب ہوتے ہیں جنہیں کوئی نصیحت کرنے والا ہو،ہم اکثر خود کو عقل کل سمجھتے ہوئے اپنے مخلص ساتھیوں اور بزرگوں کی نصیحتوں پر کان نہیں دھرتے،اور اس میں نقصان ہمارا ہی ہوتا ہے۔یہ نصیحتیں صرف کہنے کی باتیں نہیں ہوتیں کہ کسی نے کہہ لیا،ہم نے سن لیا،بلکہ دانائی اور دوسروں کے تجربات سے حاصل ہونے والے انمول اثاثے ہیں،جو یقیناً "ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہوسکتے ہیں اگر ہم ان نصیحتوں پر عمل بھی کریں۔"

☆☆☆☆

گاؤں کا خواب

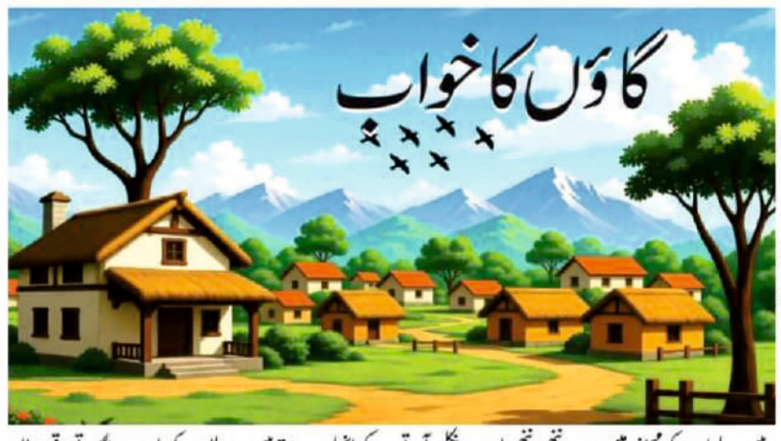

پرویز شہریار

"پیارے بچو!

"آج میں تمہیں اپنے بچپن کی کہانی سناتا ہوں۔"دادا نے کھنکارتے ہوئے اپنا گلا صاف کیا اور کہا۔

"تم میں سے کس کس نے دھان کا پودا دیکھا ہے"۔

یہ سوال میرے سماجی سائنس کے استاد نے کیا تھا ۔اُس وقت ہماری جغرافیہ کی کلاس تھی۔تب میں ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔

کلاس کے زیادہ تر بچوں نے اپنے اپنے ہاتھ اُٹھا کر بیک آواز کہا تھا۔"سر!ہم نے دیکھا ہے۔سر میں نے دیکھا ہے۔سر میں نے بھی دیکھا ہے۔"

لیکن میں اپنے ہاتھ اُوپر نہ کرپایا۔مجھے بڑا افسوس ہوا۔میں اپنی کلاس کا مانیٹر تھا۔ہر سال امتیازی نمبروں سے پاس ہوتا تھا۔مجھے بہت خجالت محسوس ہوئی۔میں کبھی گاؤں نہیں گیا تھا۔

بچپن سے ہی ہم نے کل کارخانوں سے بھرے صنعتی شہر جمشید پور میں پرورش پائی تھی۔

کبھی کھیت کھلیان دیکھنے کا موقع نہیں ملا تھا۔اُس وقت تک میں خود کو کافی بڑا سمجھنے لگا تھا جب کہ میری عمر صرف بارہ سال تھی۔میرے استاد ہمیں بتا رہے تھے کہ دھان کی کھیتی کب اور کیسے کی جاتی ہے۔

آشاڑھ کے مہینے میں جب بارش کی ہلکی ہلکی پھوار مسلسل پڑ رہی ہوتی ہے تب دھان کے بیج بوئے جاتے ہیں۔ساون کے مہینے میں جب ننھے ننھے پودے نکل آتے ہیں۔

تب انھیں اُکھاڑ کر اصل کھیت میں بویا جاتا ہے ۔دھان کے ایسے چھوٹے چھوٹے پودوں کو پارا کہا جاتا ہے۔

دھان بونے سے پہلے کھیت کو خوب اچھی طرح سے تیار کیا جاتا ہے۔اس پر ہل چلایا جاتا ہے۔کھیت کی مٹی ہموار کی جاتی ہے۔اس کے بعد کھیت میں پانی کھڑا کیا جاتا ہے ۔جب مٹی پانی سے مرطوب ہو کر کیچڑ جیسی ہو جاتی ہے،تب اس میں بالشت بھر کے دھان کے ننھے ننھے پودے بو دیے جاتے ہیں۔

یہ کام جتنی جلدی مکمل ہو سکے اتنا اچھا ہوتا ہے ۔لہٰذا ،گاؤں کے سبھی عورت مرد کاشتکاری مزدور اس کام کو مل جل کر انجام دیتے ہیں۔دھان کے پودے لگاتے وقت ان کے پاؤں کیچڑ جیسی مٹی میں ٹخنوں تک ڈوبے رہتے ہیں ۔اس لیے وہ اپنی دھوتی یا ساڑی گھٹنے تک موڑ کے اُوپر کمر میں کھونس لیتے ہیں۔ایک ایک پودے کو اپنے ہاتھ سے گیلی مٹی کے اندر پیوست کرکے اس کی جڑ کو مٹ میں دبا دیا جاتا ہے۔

یہ عمل ایک یا ڈیڑھ فٹ کی یکساں دوری پر وہ اتنے جیومیٹریائی انداز سے انجام دیتے ہیں کہ دور سے دیکھو تو یہ نظارہ بڑا دلفریب معلوم ہوتا ہے۔ان میں ایک خاص ترتیب نظر آتی ہے۔حالاں کہ یہ لوگ زیادہ پڑھے لکھے نہیں ہوتے بلکہ کچھ تو ان میں ان پڑھ ہی ہوتے ہیں۔لیکن ان کے اندر چیزوں کو سمجھنے کی خداداد صلاحیت موجود ہوتی ہے۔

"ہاں!ایک بات تو بتانا ہی بھول گیا۔

"دادا جان نے اپنی ٹوپی اُتاری اور سر کھجاتے ہوئے کہا۔

"دھان کے پودے لگاتے وقت ان میں خدمتِ خلق کا جذبہ ہوتا ہے۔وہ کوئی نہ کوئی مقامی گیت گاتے رہتے ہیں ،جس سے ان کے اندر کام کرنے کا نیا جوش اور توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔وہ دھان کی بوائی کے دوران چائے نہیں پیتے ،پان اور تمباکو بھی نہیں کھا سکتے۔چنانچہ،اپنے ساتھیوں میں جوش پیدا کرنے کے لیے وہ کوئی لوک گیت گاتے رہتے ہیں۔

گیت بھی اکثر وبیشتر اپنے کسی بزرگ،صوفی سنت یا اناداتا کو منسوب کرکے گاتے رہتے ہیں"۔

دادا کے گرد وپیش بیٹھے ان کے پوتے پوتیاں سبھی بڑے دھیان سے ان کے بچپن کی کہانی سن رہے تھے۔

ان میں سے کوئی بھی چوں وچرا تک نہیں کررہا تھا ۔دادا بچوں کی ایسی دلچسپی دیکھ کر اپنی کہانی سنانے میں مگن تھے۔انھوں نے ہلکی سی کھنکار کے ساتھ اپنا گلا صاف کیا اور رقصے سنانے کے عمل کو جاری رکھا۔

"بچو!ساون بھادو کے مہینوں میں دھان کی فصل لہلہانے لگتی ہے۔دھان موسم باراں کی فصل ہے۔اسے خریف کی فصل بھی کہتے ہیں۔

یہ آشوین کے مہینے میں دیوالی کے فوراً بعد کاٹنے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔اسے چھٹ پوجا کے بعد کاٹ کر کھلیان پہنچا دیا جاتا ہے۔دھان کی کھیتی ایک اجتماعی عمل ہے۔اس کام میں گاؤں کے سبھی لوگوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

شہر کی معلومات

قاہرہ

■شہر قاہرہ،مصر کا دارالحکومت اور افریقہ کا سب سے بڑا شہر ہے۔اسے عربی زبان میں القاہرہ کہا جاتا ہے۔جس کا مطلب فاتح یا The Victorious ہوتا ہے۔

■یہ شہر مصر کے شمالی حصے میں دریائے نیل کے دونوں کناروں پر اس دریا کے ڈیلٹا کے قریب واقع ہے۔یہ 6000 سال سے آباد ہے۔

■قاہرہ کو مقامی طور پر"مصر کہا جاتا ہے اور مصر کو Egypt کے لیے زبان میں استعمال کیا جاتا ہے۔

■قاہرہ کے اس بڑے شہر میں مصر کی مجلس وزرا بھی ہیں اور حکومتی اقدامات کا اہم مرکز سمجھا جاتا ہے۔

■اس شہر کا مشرقی علاقہ Al Qayyobiyah Governrate کی حکومتوں کا حصہ ہے۔

■قاہرہ میں پرانے اور جدید زمانے کے اور مشرقی اور مغربی رواجوں کا اثر نمایاں طور پر نظر آتا ہے

■تاہم یہ شہر مصر کی بڑھتی ہوئی غربت کی عکاسی کرتا ہے۔لیکن یہاں بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

■قاہرہ کے شہر کا رقبہ 453 مربع کلومیٹر سے زیادہ ہے۔

■اس کے مشرق،جنوب اور مغرب کی طرف ریگستانی علاقہ ہے جب کہ شمال دریائے نیل کے ڈیلٹا کا زرخیز علاقہ ہے۔

■قاہرہ کئی دریائی جزیروں پر مشتمل ہے۔جو اس شہر کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

■یہ شہر تجارت،انتظامیہ اور سیاحت کے لیے اہم مرکز ہے۔یہاں بہت ثقافتی ادارے،کاروباری مراکز،یونیورسٹیاں اور ہوٹل ہیں۔

■طاہر اسکوائر اس شہر کا نشیبی علاقہ ہے اور دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر واقع ہے۔یہ وسیع وعریض علاقہ سیاحوں کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔مصری میوزیم،عرب لیگ کے ہیڈکوارٹر،اور ایک جدید طرز کی مسجد جس کا نام عمر مکرم مسجد ہے۔اس شہر میں قابل دید ہیں۔

■دریائے نیل کے مشرقی کنارے کے ساتھ ساتھ شمال سے جنوب کی طرف قاہرہ کی ایک بڑی گزرگاہ ہے جس کا نام الکزش ہے۔اس کے ایک طرف گارڈن سٹی کا علاقہ ہے۔جو اس شہر میں نئے تعمیر کیے جانے والے رہائشی علاقوں میں سے ایک ہے۔

■قاہرہ کے مرکز میں ایک Zamalik جزیرہ بھی ہے۔(جسے Jazirah بھی کہا جاتا ہے)اور یہ اعلیٰ درجے کی رہائش گاہوں پر مشتمل ہے۔اس کے علاوہ یہاں قاہرہ اوپیرا ہاؤس بھی ہے۔جہاں موسیقی کے ساتھ اداکاری بھی کی جاتی ہے۔اسے 1869 میں تعمیر کیا گیا اور قائرونا ور بھی ہے جسے 1957 میں تعمیر کیا گیا تھا۔

■اس جزیرے پر تین پل بنائے گئے ہیں۔جو اس جزیرے کو دریائے کے دونوں کناروں سے ملاتے ہیں۔

سچی راہ

آسان اور مشکل کے درمیان کا فرق

اے انسان!اس کائنات کے سفر میں تیرا سب سے بڑا رہنما تیری اپنی سوچ اور تیری نیت ہے۔زندگی کا راستہ فی ذاتہٖ (بذاتِ خود)نہ آسان ہوتا ہے نہ مشکل،بلکہ یہ تیرے انتخاب پر منحصر ہے۔

اگر تو سچی راہ چن لے،تو راستہ خود بخود آسان ہو جاتا ہے۔سچائی میں وہ نور ہے جو اندھیروں میں بھی راستہ دکھاتا ہے۔جب انسان حق اور سچ کی منزل کا تعین کرلیتا ہے،تو اسے غیبی مدد حاصل ہوتی ہے اور اس کے دل کو وہ اطمینان نصیب ہوتا ہے جو بڑے سے بڑے کانٹے کو بھی پھول بنا دیتا ہے۔سچی راہ پر چلنے والا کبھی تنہا نہیں ہوتا، کیونکہ سچائی کا خالق اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

لیکن،اگر تو ڈگمگا جائے،اپنے مقصد سے بھٹک جائے یا شک و شبہات کے جال میں پھنس جائے،تو وہی راستہ جو سیدھا تھا،دشوار گزار بن جاتا ہے۔جب نیت میں کھوٹ آجائے یا قدم لڑکھڑانے لگیں،تو ہموار زمین پر بھی ٹھوکریں لگنے لگتی ہیں۔وہ راستہ جو پہلے مختصر لگتا تھا،بھٹکنے کے بعد ایک نہ ختم ہونے والی اذیت بن جاتا ہے۔

اس لی اے مسافر!اپنے ارادوں کو ہمالہ جیسی بلندی دے اور سچائی کو اپنا ہتھیار بنا۔یاد رکھ،مشکلیں راستے میں نہیں،تیرے شک میں چھپی ہیں۔

صدف علی

دوسروں کی مدد کا جذبہ

سمیرا انور

ثناء اسکول سے آکر اپنے کمرے میں اُداس بیٹھی تھی۔اس کی امی کمرے میں داخل ہوئیں اور پوچھا،بیٹا!تم نے اسکول سے آکر کھانا نہیں کھایا اور ہوم ورک بھی نہیں کیا۔تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے۔"

جی امی لیکن آج جو میں نے دیکھا اس سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے۔یہ کہہ کر ثناء بے اختیار رو پڑی۔وہ بہت حساس اور رحم دل تھی۔

اس کی امی پریشان ہو کر کہنے لگیں۔بیٹا!کیا بات ہے مجھے بتاؤ۔امی،ہمارے دوسرے سیکشن کی ایک لڑکی فضیلہ ہے،اس کو آج ٹیچر نے کلاس سے نکال دیا کیونکہ اس کے پاس مطلوبہ کتاب نہیں تھی وہ روزانہ یہی کہتی تھی کہ میری کتاب گھر رہ گئی ہے،کل لے کر آؤں گی لیکن درحقیقت اس کے پاس کتاب نہیں ہے،جو ہیں وہ بھی خستہ حالت میں ہیں۔

وہ روزانہ لڑکیوں سے کتاب مانگ کر سارا کام کرتی ہے لیکن آج جب کتابیں چیک کی گئیں تو اس کے پاس سے دوخستہ حال کتابوں کے کچھ نہ تھا،جس پر ٹیچر نے اس کو کلاس سے نکال دیا۔

اس کے ساتھ بیٹھنے والی لڑکی نے بتایا کہ وہ بہت غریب ہے شام کو چھوٹے بچوں کو ٹیوشن پڑھاتی ہے،تاکہ گھر کا گزارہ ہو سکے اس کے والد کا بھی انتقال ہوگیا ہے،بیمار ماں ہے۔امی مجھے یہ سب سن کر بہت افسوس ہوا کہ ہم اپنی زندگی میں کتنے مگن رہتے ہیں کہ ہمیں دوسروں کے حالات کا پتہ تک نہیں ہوتا۔ثناء کی امی نے کہا۔بیٹا!ہم سے جتنا ہوسکا ہم اس کی ضرور مدد کریں گے۔

اس کو کتابیں بھی لے کر دیں گے،آپ پریشان نہ ہو بلکہ تمام دوستیں مل کر اپنی پرنسپل صاحبہ کے پاس جاؤ اور انہیں بتاؤ کہ وہ مستقل اس کے لئے وظیفے کا انتظام کریں۔ثناء نے اپنی امی جان کو دیکھا اور مسکرا دی۔اگلے دن اس نے تمام دوستوں کو اکٹھا کیا اور انہیں ترغیب دی کہ ہم سب مل کر ایسی لڑکیوں کی مدد کریں جو پڑھنا چاہتی ہیں لیکن حالات ان کا ساتھ نہیں دیتے سب اس کی بات سے متفق ہوگئیں اور اپنے اپنے حصے کی چیزیں بانٹ لیں جو وہ اپنی جیب خرچ سے خرید کر دیا کریں گی۔

اس کے بعد وہ پرنسپل صاحبہ کے پاس گئیں،انہیں اپنے پروگرام سے آگاہ کیا۔پرنسپل یہ سن کر بہت خوش ہوئیں،انہوں نے باقاعدہ ایک فلاحی تنظیم بنائی اور ثناء کو اس کا صدر منتخب کردیا۔اس نے بہت خوشی سے یہ ذمہ داری اور پوری کرنے کا وعدہ کیا،پھر وہ ایمانداری سے ہر ہفتے تمام ممبران کی موجودگی میں ایک مستحق لڑکی کو وظیفہ دیا جاتا،ایسا کرکے وہ نہ صرف اپنے ضمیر کے سامنے مطمئن ہوئی بلکہ اسے ذہنی سکون بھی مل گیا۔

بچو!آپ بھی اپنے اردگرد ایسے بچوں کو دیکھیں جو پڑھ لکھ کر کچھ بننا چاہتے ہیں لیکن غربت ان کے آڑے آجاتی ہے۔ہو سکتا ہے آپ کی وجہ سے کسی کی زندگی بدل جائے،کوشش کرنے میں کوئی حرج نہیں۔آپ بھی ایک بار کوشش ضرور کریں۔

محنت کا صلہ

فاطمہ رؤف

سیکنڈری اسکول میں دو لڑکے حامد اور علیم پڑھتے تھے۔وہ نویں جماعت کے طالب علم تھے۔وہ دونوں بہت اچھے دوست اور ہم جماعت بھی تھے۔حامد کی والدہ اسکول میں ان دونوں کی کلاس ٹیچر تھیں اور علی کے والد اسکول کے پرنسپل تھے۔حامد کو پڑھنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی،مگر علیم کو پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔وہ دل لگا کر دن رات محنت کرتا تھا۔حامد نہ ہوم ورک کرتا تھا اور نہ امتحانات کی تیاری کرتا تھا،اس کی والدہ اس کا ہوم ورک دوسرے بچوں سے کرواتی تھیں اور اسے سارا پیپر بھی بتاتی تھیں،مگر علیم کے والد اس کی کوئی مدد نہیں کرتے۔اس کے ساتھ بھی باقی بچوں کی طرح پیش آتے تھے۔علیم اور پرنسپل صاحب،حامد اور اس کی والدہ کی چالاکیوں سے اچھی طرح واقف تھے،مگر اس بارے میں کسی سے کچھ نہیں کہتے تھے۔

نویں جماعت اختتام کو پہنچنے والی تھی،ہر بار کی طرح مڈٹرم کے امتحانات میں علیم نے بہت محنت کی اور حامد نے صرف وقت ضائع کیا،پھر بھی حامد کی فرسٹ پوزیشن آگئی اور علیم کی کوئی پوزیشن نہیں آئی۔

اس بار علیم رو کر اپنے والد کے سامنے شکایت کرنے لگا کہ آخر میری محنت کا صلہ کیوں نہیں ملتا ہے بابا۔

اس کے والد نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا:"بیٹا!ہر بُرے کو اُس کی بُرائی کا انجام اور ہر اچھے کو اُس کی اچھائی کا صلہ دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے،بس!تم اللہ پر بھروسہ رکھو اور کبھی مایوس نہیں ہونا۔

"علیم نے مسکرا کر سر ہلایا اور محنت جاری رکھی۔علیم کو اس کی محنت کا صلہ مل گیا۔اس نے بورڈ کے امتحانات میں ٹاپ کیا اور حامد فیل ہوگیا۔حامد اور اس کی والدہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور انھوں نے پرنسپل صاحب سے معافی مانگ لی۔

انمول موتی

♦شہرت قربانی سے ملتی ہے،دھوکے سے نہیں۔
♦تجربہ ہی نہیں تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔
♦پُرخلوص دعاؤں جیسا کوئی اور تحفہ نہیں۔
♦دوسروں کو عزت سے دیکھو گے تو خود ان کی نظروں میں معزز بن جاؤ گے۔
♦جو شاگرد اپنے استاد کی سختیاں نہیں جھیلتا اسے زمانے کی سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں۔
♦سچائی دنیا میں سب سے قیمتی شے ہے۔
♦لیاقت یا قابلیت سہولتوں کی محتاج نہیں ہوتی۔
♦خاموشی سے دکھ سہنے کی عادت،عبادت میں شمار ہوتی ہے۔
♦اللہ تعالیٰ سے بار بار مانگو،وہ بندے کو مایوس نہیں کرتا۔
♦جو لوگ صبح کو دیر تک سوتے ہیں،وہ اپنے مقدر کو اپنے ہاتھوں خود سلا دیتے ہیں۔
♦آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔
♦روشنی کی امید رکھو پر امیدوں پر زندگی مت گزارو۔
♦خاموشی،دانا کا زیور اور احمق کا بھرم ہے۔
♦دعا سے دوری انسان کو دوا کے قریب لے آتی ہے۔
♦سونے کو آگ پرکھتی ہے اور انسان کو مصائب۔
♦دوستی کنول کا وہ پھول ہے جو خلوص کی جھیل میں کھلتا ہے۔
♦آزادی کی تکلیف،غلامی کے آرام سے بہتر ہے۔
♦نیکی اور بدی میں فرق کرنا انسان کی سب سے بڑی آزمائش ہے۔
♦نیکی اور بدی میں فرق کرنا انسان کی سب سے بڑی آزمائش ہے۔
♦علم سے بڑا کوئی خزانہ نہیں،بری عادت سے زیادہ کوئی دشمن نہیں اور شرم سے بہتر کوئی لباس نہیں۔
♦کامیابی بازاروں میں نہیں بکتی بلکہ انسان اپنے عزم وحوصلے اور لگن سے حاصل کرتا ہے۔
♦خوشی صرف ایک دفعہ آکر دروازہ کھٹکھٹاتی ہے مگر مصیبت دن اور رات میں کئی مرتبہ تم پر حملہ آور ہوسکتی ہے۔
♦جب تک انسان علم حاصل کرتا رہتا ہے،وہ عالم رہتا ہے اور جب اسے یہ خیال آجائے کہ اب میں علم سیکھ چکا ہوں،وہ جاہل تصور کیا جاتا ہے۔
♦عقلمند خود کو پست جان کر بلندی حاصل کرتا ہے جبکہ نادان اپنے آپ کو دانا سمجھ کر ذلت اٹھاتا ہے۔
♦بھوکا پیٹ،بھرے ہوئے پیٹ سے اچھا ہے کیونکہ بھرا ہوا پیٹ انسان کو اپنے خالق سے غافل کردیتا ہے۔
♦دین محنت سے زندگی میں آتا ہے اور رزق مقدر کا لکھا ہوا ملتا ہے۔
♦غصہ کرنے والے شیطان کے چیلے اور غصہ پی جانے والے رحمٰن کے دوست ہوتے ہیں۔
♦ناامید شخص ہر اچھا موقع گنوا دیتا ہے اور پرامید شخص پریشانی میں بھی موقع تلاش کرلیتا ہے۔

راستہ تلاش کیجیے

تصویر میں فرق بتائیے

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

واشنگٹن اور تہران کے درمیان ۴۵ روزہ جنگ بندی کی تجویز

آخری وارننگ جاری، ٹرمپ کا کشیدگی میں اضافے کا اشارہ

تہران: خطرناک حد تک بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر اسے تروکنے کی آخری کوشش جاری ہے، جبکہ آئندہ چند گھنٹے انتہائی اہم اور فیصلہ کن قرار دیے جارہے ہیں۔ باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان علاقائی ثالثی کے ذریعے 45 دن کی جنگ بندی کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔ امریکا اور ایران نے علاقائی ثالثوں کے ذریعے 45 دن کی عارضی جنگ بندی کی تجویز پر غور کیا ہے، جو ممکنہ طور پر ایک مستقل معاہدے کی راہ ہموار کرسکتی ہے اور جنگ کے خاتمے کا سبب بن سکتی ہے، جیسا کہ آج پیر کو ویب سائٹ اکسیوس نے رپورٹ کیا۔ امریکی، اسرائیلی اور علاقائی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ آئندہ 48 گھنٹوں میں کسی جزوی معاہدے تک پہنچنے کے امکانات اب بھی کم ہیں، تاہم یہ کوششیں کشیدگی کے کو روکنے کا آخری موقع سمجھی جارہی ہیں، جس میں ایران کی شہری تنصیبات پر بڑے حملے اور اس کے جواب میں خلیجی ممالک میں توانائی اور پانی کے مراکز کو نشانہ بنانے کے خدشات شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس تجویز کو دو مرحلوں پر مشتمل رکھا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں عارضی جنگ بندی ہوگی، جس کے دوران جنگ کے مستقل خاتمے کے لیے مذاکرات کیے جائیں گے اور ضرورت پڑنے پر اس جنگ بندی میں توسیع بھی ممکن ہوگی۔ دوسرے مرحلے میں ایک جامع معاہدہ شامل ہوگا، جو جنگ کو مکمل طور پر ختم کرنے پر مبنی ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پس پردہ مذاکرات میں پاکستان، مصر اور ترکی کے ذریعے ثالثی کی جارہی ہے، اس کے علاوہ کچھ غیر علانیہ براہِ راست رابطے بھی جاری ہیں۔ اسی دوران واشنگٹن نے گزشتہ دنوں تہران کو متعدد تجاویز پیش کیں، تاہم اب تک ایران کی جانب سے ان پر کوئی حتمی منظوری سامنے نہیں آئی۔ ثالثی کرنے والے فریق اعتمادسازی کے اقدامات پر کام کررہے ہیں، جن میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور اعلیٰ درجے کی یورینیم افزودگی کے مسئلے کو حل کرنے سے متعلق اقدامات شامل ہیں، تاہم ایران عارضی جنگ بندی کے بدلے ان دونوں معاملات پر مکمل رعایت دینے سے انکار کررہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فریقین اس بات کی کوشش کررہے ہیں کہ امریکا کی جانب سے ایسے ضمانتی یقین دہانیاں حاصل کی جائیں کہ جنگ بندی کے دوران لڑائی دوبارہ شروع نہیں کی جائے گی، کیونکہ ایران کو خدشہ ہے کہ کہیں ماضی کی طرح ایک کمزور جنگ بندی کسی بھی وقت ٹوٹ نہ جائے۔ اس تناظر میں ثالثوں نے زور دیا ہے کہ آنے والے دو دن معاہدے تک پہنچنے کا آخری موقع ہیں اور خبردار کیا ہے کہ ناکامی کی صورت میں ایران کے اندر وسیع تباہی اور خطے میں سنگین اثرات سامنے آسکتے ہیں۔ یہ معلومات اس وقت سامنے آئیں جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تصدیق کی کہ ان کا ملک ایران کے ساتھ سنجیدہ مذاکرات کررہا ہے۔ انہوں نے مقررہ مہلت ختم ہونے سے پہلے کسی معاہدے تک پہنچنے کی امید ظاہر کی، تاہم اتوار کو اپنے بیانات میں خبردار کیا کہ اگر بات چیت ناکام ہوئی تو وہاں سب کچھ تباہ کردیا جائے گا، جس سے وسیع حملوں کے امکان کی طرف اشارہ ملتا ہے۔ دوسری جانب تہران اب بھی سخت مؤقف اپنائے ہوئے ہے اور کسی بنیادی رعایت دینے سے انکار کررہا ہے۔ جبکہ حالیہ دنوں میں پاسدارانِ انقلاب نے متعدد بار کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال خاص طور پر امریکا اور اسرائیل کے لیے جنگ سے پہلے جیسی نہیں رہے گی۔

سعودی اور کویتی وزرائے خارجہ کی مشرقِ وسطیٰ میں فوجی کشیدگی کے اثرات پر گفتگو

ریاض: خطے کی تازہ ترین صورت حال اور اس حوالے سے کی جانے والی مشترکہ کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے اپنے کویتی ہم منصب شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ اس گفتگو کے دوران خطے کی تازہ ترین صورت حال اور اس حوالے سے کی جانے والی مشترکہ کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کویتی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں شخصیات کی بات چیت میں خطے کے ممالک پر ہونے والی جارحیت کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی اور علاقائی و بین الاقوامی سطح پر امن و استحکام پر اس کے خطرناک اثرات اور تازہ ترین پیش رفت زیر بحث آئی۔ کویت کے اعلان کے مطابق گذشتہ گھنٹوں کے دوران دارالحکومت میں ایک حکومتی کمپلیکس کو دشمن کے حملے کے نتیجے میں شدید نقصان پہنچا، جبکہ کویتی وزارت مالیات نے بھی ایرانی جارحیت کے باعث دشمن ڈرون کے ذریعے وزارتوں کے کمپلیکس کی عمارت کو نشانہ بنائے جانے" کے بعد ہونے والے نقصان کی اطلاع دی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ اس حملے کے نتیجے میں عمارت کو شدید نقصان پہنچا ہے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

امریکہ اور اسرائیل سے جنگ برسوں تک جاری رہے تو بھی میزائلوں کی کمی نہیں ہوگی: ایران

تہران: (یو این آئی) ایران کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ فوجی تنازعہ برسوں تک جاری رہے تو بھی اس کے پاس میزائلوں کی کوئی کمی نہیں ہوگی یہ بات ایران کے پارلیمانی کمیشن برائے قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے رکن علاء الدین بروجردی نے اتوار کے روز کہی۔ ایرانی پارلیمنٹ کی ایجنسی خانی ملت نے مسٹر بروجردی کے حوالے سے کہا کہ "اگرچہ یہ جنگ مہینوں یا سالوں تک جاری رہے، ایران کو اپنے میزائل اور اسٹریٹجک ذخائر سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔" رپورٹ کے مطابق ایران نے امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ فوجی آپریشنز کے دوران کئی شعبوں میں اپنی دفاعی صلاحیتوں کا مظاہرہ پوری دنیا کے سامنے کرکے ثابت کیا ہے کہ اس کی فوج دنیا کی طاقتور ترین فوجوں میں سے ایک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل نے تہران سمیت ایران کے متعدد اہداف پر حملے کیے تھے۔ جس کی وجہ سے کافی نقصان ہوا اور شہریوں کا جانی نقصان ہوا۔ ایران نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیلی سرزمین اور مغربی ایشیا میں امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔

اسرائیل کے تل ابیب میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں

تل ابیب: (اسپوتنک) ایران کے میزائل حملے کے بعد اسرائیل کے تل ابیب علاقے میں زوردار دھماکے سنے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ایران کی جانب سے ہوئے میزائل حملے کے باعث شہر اور وسطی اسرائیل میں 15 منٹ کے اندر تین بار فضائی حملے کے سائرن بجے۔ دھماکوں کی آوازیں بھی سنائی دیں، جو ممکنہ طور پر فضائی دفاعی نظام سے ہوئی تھیں۔ ابھی تک کسی میزائل کے گرنے یا کسی کے ہلاک ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے جواب میں ایران مغربی ایشیا میں امریکی فوجی ٹھکانوں اور اسرائیلی علاقے پر حملے کررہا ہے۔ تنازع کے پہلے دن، 28 فروری کو جنوبی ایران میں لڑکیوں کے ایک اسکول پر حملہ ہوا تھا۔ اسی دن ایک اور حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای مارے گئے تھے۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران میں 1,300 افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور 20,000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

بھیونڈی میں کچرا اٹھانے کے بجائے سڑک کنارے جلایا جارہا ہے

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی تعلقہ کے لٹھی گرام پنچایت علاقے میں شہر کو جوڑنے والی مرکزی سڑک کے کنارے بڑی مقدار میں کچرا پھینکا جارہا ہے، جسے گرام پنچایت کی جانب سے اٹھانے کے بجائے روزانہ جلادیا جاتا ہے۔ اس کے باعث مقامی لوگوں کی صحت کو شدید خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ عوام نے انتظامیہ سے اس مسئلے کے فوری حل کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق کٹنی گاؤں کے باہر شہر سے جڑنے والی اہم سڑک پر ان دنوں بڑی مقدار میں گیلا اور خشک کچرا پھینکا جارہا ہے۔ اسے صاف کرنے کے بجائے ہر صبح اس کچرے کو آگ لگا دی جاتی ہے۔ کچرا جلانے کے بعد گرام پنچایت انتظامیہ اسے اٹھا کر ٹرک میں بھر کر لے جاتی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جب کچرا جلایا جاتا ہے تو اسی وقت بڑی تعداد میں طلبہ، ملازمین، مسافر اور پیدل چلنے والے افراد کٹنی روڈ سے گزرتے ہیں۔ ایسے میں کچرے سے اٹھنے والا دھواں سب کی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہورہا ہے اور سنگین بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

مفتی محمود اختر کے ہاتھوں مدرسہ رقیہ للبنات کی نئی عمارت کا افتتاح

درس بخاری شریف کی افتتاحی تقریب و دعائیہ پروگرام کا انعقاد

کثیر تعداد میں خواتین اسلام کی شرکت

بھیونڈی (شارف انصاری): زیتون پورہ، کوٹر گیٹ، بھیونڈی میں واقع خواتین اسلام کا عظیم الشان مدرسہ رقیہ للبنات کی نئی عمارت کی تکمیل ہوئی اور نئے تعلیمی سال آغاز ہوا۔ گذشتہ روز صبح ۱۰ بجے مدرسہ میں ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز قرآن عظیم کی تلاوت سے کیا گیا۔ بعدہٗ بارگاہ رسالت مآب میں نعت شریف کا نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔ عالی جناب شرجیل رضا صاحب نے علم دین کی فضیلت وافادیت کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ موصوف نے اپنی تقریر میں کہا کہ علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے علم میں اضافہ کے لیے گویا دعا مانگنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ترجمہ: "اور تم عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے"۔ اگر علم سے زیادہ اہمیت والی کوئی چیز ہوتی تو اس کے بھی مانگنے کا حکم دیا جاتا، شارحین حدیث اس تشریح میں فرماتے ہیں کہ "اس آیت کریمہ سے علم کی فضیلت واضح طور پر ثابت ہوتی ہے، اس لیے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کو علم کے علاوہ کسی دوسری چیز کی زیادتی کے طلب کرنے کا حکم نہیں فرمایا۔ نواسۂ صدرالشریعہ حضرت مفتی محمود اختر صاحب قبلہ ممبئی سے خصوصی آمد ہوئی، اور حضرت کے ہاتھوں "مدرسہ رقیہ للبنات" کی نئی عمارت کا افتتاح ہوا، ساتھ ہی مفتی صاحب نے نئے تعلیمی سال کا آغاز کا آغاز فرمایا۔ بخاری شریف کی پہلی حدیث "ہر عمل کا دارومدار نیت پر" عربی متن کے ساتھ بچیوں کو پڑھائی، حدیث شریف کا ترجمہ اور تشریح بھی بیان فرمائی۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ امام بخاری علیہ الرحمہ کو ۶ لاکھ حدیثیں یاد تھی، جس میں سے تقریباً ۲۵۰۰ حدیث بخاری شریف میں جمع فرمائی۔ جب امام بخاری حدیث لکھتے تو پہلے غسل کرتے، خوشبو لگاتے، دو رکعات نماز ادا فرماتے پھر حدیث نقل فرماتے۔ بخاری شریف ایسی کتاب ہے جو بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں مقبول ہے۔ مولانا غلام مصطفیٰ امجدی صاحب قبلہ نے "مدرسہ رقیہ للبنات" کا اجمالی تعارف پیش کیا اور مہمانان کا استقبال فرمایا۔ اخیر میں مفتی محمود صاحب کی دعا پر اختتام ہوا۔ مدرسہ کے پہلے منزلے پر کثیر تعداد میں خواتین اسلام ان سے شرکت کی، باقاعدہ پردہ کا اہتمام تھا۔ گراؤنڈ فلور پر اسلامی بھائیوں کے اہتمام تھا، شرکائے محفل میں عالی جناب علی حسن بھائی و مخدوم سردار حاجی لیاقت صاحب وغیرہ نے شرکت کی اور دعاؤں نے نوازا۔ مولانا غلام مصطفیٰ صاحب نے اعلان کیا کہ خواتین اسلام کے لئے خوشخبری ہے۔ مدرسہ رقیہ للبنات، زیتون پورہ، کوٹر گیٹ، میں درس نظامی وقرأت کورس و دینیات و جماعت ناظرہ میں داخلہ جاری ہے۔

رمضان پورہ وارڈ میں بی ایل اوز کی غیر حاضری پر آصف شیخ کا پرانت آفیسر کو مورچے کا انتباہ، ۲ دن کا الٹی میٹم

مالیگاؤں: (خیال اثر) رمضان پورہ وارڈ میں جمہوری حق رائے دہی سے جڑی ایک سنگین صورتحال نے عوام میں بے چینی اور اضطراب کی لہر دوڑا دی ہے، جہاں تقریباً 8 بی ایل اوز کی مسلسل غیر حاضری نے نہ صرف انتخابی عمل کو متاثر کیا ہے بلکہ عوام کے بنیادی حقوق پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کردیا ہے۔ دیانہ رمضان پورہ کے وارڈ نمبر 2 اور 3 کے مکین سخت پریشانی اور غصے میں مبتلا ہیں کیونکہ اب تک نہ کوئی میپنگ ہوئی ہے اور نہ ہی بی ایل اوز نے علاقے میں قدم رکھا ہے، جس کے باعث سینکڑوں افراد اپنے ووٹ کے مستقبل کو لیکر شدید خوف میں مبتلا ہیں۔ اسی تشویشناک صورتحال کے پیش نظر سماجی و سیاسی رہنما آصف شیخ رشید نے عوام اور کارپوریٹرس کے ہمراہ پرانت آفس پر زوردار مورچہ لگاتے ہوئے سخت لہجے میں انتباہ دیا کہ اگر دو دن کے اندر اندر بی ایل اوز کو وارڈ میں بھیج کر انکی حاضری یقینی نہیں بنائی گئی تو ایک بڑا عوامی احتجاج کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جمہوریت میں عوام کے ووٹ سے کھلواڑ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا اور جو افسران یا بی ایل اوز اپنی ذمہ داریوں سے لاپرواہی برت رہے ہیں ان کے خلاف فوری اور سخت کارروائی ناگزیر ہے۔ آصف شیخ نے عوام کے حوصلے بلند کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی شہری گھبرائے نہیں، نہ ہی خوفزدہ ہو، ہم ہر حال میں آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور آخری حد تک آپ کے حق کے لیے لڑیں گے، کسی کا نام ووٹر لسٹ سے غائب نہیں ہونے دیا جائے گا بلکہ ہر شہری کی میپنگ مکمل کرواکر اسے ووٹ دینے کا آئینی حق دلایا جائے گا۔ انہوں نے اس بات پر بھی شدید تشویش ظاہر کی کہ جن افراد کے نام ووٹر لسٹ سے کٹ چکے ہیں وہ فارم نمبر 6 جمع کرانے کیلئے پرانت آفس کے چکر لگانے پر مجبور ہیں، شدید گرمی، مہنگا رکشا کرایہ اور روزانہ کی مزدوری کا نقصان عوام کیلئے ایک اضافی عذاب بن چکا ہے، ایسے میں انتظامیہ کی خاموشی اور سست روی عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کررہی ہے۔ انہوں نے پرانت آفیسر سے پرزور مطالبہ کیا کہ عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری طور پر اردو گھر میں بھی ایک سرکاری کاؤنٹر قائم کیا جائے جہاں سرکاری عملہ فارم نمبر 6 جمع کرے تاکہ دور دراز علاقوں سے آنے والے غریب اور محنت کش افراد کو راحت مل سکے۔ اس موقع پر موجود عوام نے بھی زبردست ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر فوری طور پر بی ایل اوز کو فعال نہیں کیا گیا تو وہ سڑکوں پر اترنے پر مجبور ہوں گے۔ فضاء میں غم وغصہ اور بے چینی واضح طور پر محسوس کی جارہی تھی جبکہ ہر زبان پر ایک ہی سوال تھا کہ آخر کب تک عوام اپنے ہی حق کیلئے دردر بھٹکتے رہے گی؟ آصف شیخ نے آخر میں ایک بار پھر پرانت انتظامیہ کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف ایک وارننگ نہیں بلکہ عوامی صبر کا آخری امتحان ہے، اگر دو دن میں حالات نہیں بدلے تو ایک زبردست عوامی تحریک شروع کی جائے گی جو انتظامیہ کو ہلا کر رکھ دے گی، اور تب تک جاری رہے گی جب تک ہر شہری کو اس کا حق نہیں مل جاتا۔

ایران کے ساتھ جلد ہوسکتا ہے معاہدہ: ٹرمپ

واشنگٹن: (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کہا کہ ایران کے ساتھ ممکنہ طور پر پیر تک معاہدہ ہونے کا قوی امکان ہے، لیکن اگر ایران نے تیزی نہیں دکھائی تو حملوں میں کافی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے فاکس نیوز سے گفتگو میں کہا کہ اگر ایران معاہدے کی سمت تیزی نہیں دکھاتا ہے تو وہ "سب کچھ اڑا دینے" اور تیل پر کنٹرول کرنے" جیسے متبادل پر غور کررہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے بات چیت جاری رکھنے کے لیے ایرانی مذاکرات کاروں کو "راحت" دی ہے، حالانکہ ایران کی جانب سے اس پر فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ مسٹر ٹرمپ اس سے قبل کہہ چکے ہیں کہ امریکہ کا رابطہ ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف سے رہا ہے۔ ان کے اس دعوے پر کہ معاہدہ قریب ہے، ایران کی جانب سے فی الحال کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ اسی دن مسٹر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ منگل ایران میں بجلی گھروں اور پلوں کو نشانہ بنانے کا دن" ہوسکتا ہے۔

گجرات اے ٹی ایس اور بنسکانٹھا ایس او جی کا بڑا آپریشن

دہشت گردی کے مشن پر آئے پاکستانی ایجنٹ کو گرفتار کرلیا گیا

احمد آباد (حبیب شیخ): گجرات میں سکیورٹی ایجنسیوں نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایک ایسے مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے جو پاکستان کی خفیہ ایجنسی ISI کے لیے کام کررہا تھا اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ یہ کارروائی گجرات ATS (اینٹی ٹیررسٹ اسکواڈ) اور بنسکانٹھا SOG (اسپیشل آپریشن گروپ) کی مشترکہ ٹیم نے انجام دی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم پاکستان کے گینگ سے وابستہ تھا اور بھارت میں رہ کر خفیہ طور پر دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کررہا تھا۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزم پولیس اسٹیشنوں اور سکیورٹی ایجنسیوں کے دفاتر کو نشانہ بنا کر دھماکے کرنے کی سازش میں شامل تھا۔ ذرائع کے مطابق، سکیورٹی ایجنسیوں کو پہلے ہی خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک مشتبہ شخص گجرات میں سرگرم ہے اور وہ پاکستان کے نیٹ ورک سے جڑا ہوا ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر ATS اور SOG نے مشترکہ آپریشن کرتے ہوئے بنسکانٹھا ضلع کے دیسا تعلقہ کے جھیلانا گاؤں کے قریب سے ملزم کو حراست میں لیا۔ تحقیقات کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ ملزم نہ صرف خود اس نیٹ ورک کا حصہ تھا بلکہ مقامی نوجوانوں کو بھی اپنی تنظیم میں شامل کرنے کی کوشش کررہا تھا۔ انہیں گمراہ کرکے غیر قانونی سرگرمیوں اور ملک دشمن کاموں میں شامل کیا جارہا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ شخص پاکستان کے ہینڈلرز کے رابطے میں تھا اور ان کے اشاروں پر بھارت میں بدامنی پھیلانے کی کوشش کررہا تھا۔ اس کے ذریعے حساس مقامات کی ریکی (جاسوسی) بھی کی جارہی تھی تاکہ مستقبل میں بڑے حملوں کو انجام دیا جاسکے۔ گجرات کی سکیورٹی ایجنسیوں نے اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔ ملزم کے دیگر ساتھیوں، اس کے رابطوں اور گجرات میں اس کے نیٹ ورک کے بارے میں معلومات حاصل کی جارہی ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق، ابتدائی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ملزم کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے پنجاب پولیس کے حوالے کیا جاسکتا ہے، کیونکہ اس کے روابط بین ریاستی سطح پر بھی پائے گئے ہیں۔ یہ کارروائی ملک کی داخلی سلامتی کے لیے ایک اہم پیش رفت سمجھی جارہی ہے، جس نے ایک ممکنہ بڑے دہشت گرد حملے کو ناکام بنادیا ہے۔

ایس آئی آر کے حوالے سے صبر، حوصلہ برقرار رکھیں

شہریان ذہنی دباؤ کا شکار نہ ہوں: انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کی اپیل

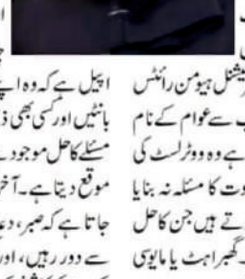

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں کے پواروڑی علاقے میں پیش آنے والا حالیہ افسوسناک واقعہ ہم سب کے لیے گہری تشویش اور درد کا باعث ہے۔ ایک معمر شہری کی جانب سے محض ووٹر لسٹ میں نام نہ ہونے کی پریشانی میں انتہائی قدم اٹھانا اس بات کی علامت ہے کہ عوام میں ایس آئی آر جیسے معاملات کو لے کر شدید ذہنی دباؤ پایا جارہا ہے۔ یہ لمحہ ہم سب کے لیے غور وفکر کا ہے کہ ہم اپنے معاشرے کو کس طرح مضبوط، باشعور اور حوصلہ مند بنا سکتے ہیں۔ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) کی جانب سے عوام کے نام یہ اہم پیغام دیا جاتا ہے کہ کسی بھی سرکاری عمل، چاہے وہ ووٹر لسٹ کی جانچ ہو یا ایس آئی آر کی کارروائی، کو زندگی اور موت کا مسئلہ نہ بنایا جائے۔ یہ تمام مراحل قانونی اور وقتی نوعیت کے ہوتے ہیں جن کا حل صبر، معلومات اور صحیح رہنمائی کے ذریعے ممکن ہے۔ گھبراہٹ یا مایوسی میں کوئی بھی سخت قدم اٹھانا نہ صرف خود کے لیے بلکہ پورے خاندان کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان کا سبب بنتا ہے۔ عوام سے گزارش ہے کہ اگر کسی کا نام ووٹر لسٹ میں موجود نہ ہو یا کوئی دستاویزی مسئلہ درپیش ہو تو فوری طور پر مقامی الیکشن دفتر، قانونی ماہرین یا سماجی کارکنوں سے رابطہ کریں۔ اس موقع پر سوشل ورکرز جیسے شفیق انیٹی کرپشن، خالد ایس کے سلیم اور دیگر افراد کی جانب سے لوگوں کی مدد کے لیے آگے آنا قابلِ تحسین ہے، اور ہمیں ایسے مثبت کرداروں کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ والدین، بزرگوں اور نوجوانوں سے بھی اپیل ہے کہ وہ اپنے گھروں میں ایک دوسرے کا سہارا بنیں، مسائل کو بانٹیں اور کسی بھی ذہنی دباؤ کی صورت میں تنہا نہ رہیں۔ یاد رکھیں کہ ہر مسئلے کا حل موجود ہے اور قانون بھی شہریوں کو اپنے حقوق کے تحفظ کا پورا موقع دیتا ہے۔ آخر میں حضرت صابر نورانی کی جانب سے یہی پیغام دیا جاتا ہے کہ صبر، دعا، اور صحیح رہنمائی کو اختیار کریں، افواہوں اور خوف سے دور رہیں، اور کسی بھی مشکل کو حوصلے اور سمجھداری کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں۔ زندگی اللہ کی ایک قیمتی نعمت ہے، اسے کسی بھی وقتی پریشانی کی نذر نہ کریں۔

احتیاطی صحت کی دیکھ بھال: صحت مند معاشروں کیلئے ایک سائنسی حکمتِ عملی

نازش احتشام اعظمی

انسانی وجود کی بقا اور معاشرتی استحکام کا اگر کوئی واحد اور سب سے معتبر ستون ہے تو وہ بلاشبہ صحت ہے۔ ایک توانا جسم اور شگفتہ دماغ نہ صرف فرد کی اپنی زندگی کو رعنائی بخشتا ہے بلکہ وہ پورے سماج کی معاشی نمو، فکری بالیدگی اور تمدنی ترقی کا ضامن بن جاتا ہے۔ تاریخ کے اوراق پلٹ کر دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انسانیت نے ہمیشہ بیماریوں کے خلاف ایک طویل اور صبر آزما جنگ لڑی ہے، لیکن روایتی طور پر ہماری تمام تر توانائیاں اور وسائل اس وقت صرف ہوتے رہے ہیں جب مرض وجود کے حصار میں نقب لگا چکا ہو۔ تاہم، اکیسویں صدی کی جدید طبی دریافتوں اور سائنسی بصیرت نے اب اس قدیم نظریے کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔ آج کا جدید طبی شعور ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ دانشمندی ہسپتالوں کی دیواروں کے پیچھے بیٹھ کر مسیحائی کے انتظار میں نہیں، بلکہ ان راستوں کو مسدود کرنے میں ہے جہاں سے بیماریاں انسانی بستیوں پر شب خون مارتی ہیں۔ احتیاطی صحت کی دیکھ بھال یا پریوینٹو ہیلتھ کیئر دراصل وہ سائنسی ڈھال ہے جو ہمیں مدافعت کے اس درجے پر فائز کرتی ہے جہاں علاج کی ضرورت ہی کم سے کم رہ جائے۔ اس سائنسی فلسفے کی بنیاد اس حقیقت پر استوار ہے کہ اکثر جان لیوا امراض، چاہے وہ دل کی شریانوں کا منجمد ہونا ہو، ذیابیطس کا خاموش زہر ہو یا کینسر جیسے موذی مرض کی ابتدائی لہریں، ان سب کا تدارک ممکن ہے اگر ہم وقت کی نبض پر ہاتھ رکھنا سیکھ لیں۔ احتیاطی تدابیر کا دائرہ کار محض ہاتھ دھونے یا ماسک پہننے تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک جامع طرزِ زندگی کا نام ہے جو سائنسی اصولوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ جب ہم احتیاط کو علاج پر فوقیت دیتے ہیں تو دراصل ہم نہ صرف قیمتی انسانی جانیں بچا رہے ہوتے ہیں بلکہ ان بے پناہ مالی وسائل کو بھی ضائع ہونے سے بچاتے ہیں جو پیچیدہ سرجریوں، مہنگی ادویات اور طویل ہسپتالائزیشن کی نذر ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسی سرمایہ کاری ہے جس کا منافع نسلوں کی تندرستی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ سائنسی تحقیق نے یہ ثابت کردیا ہے کہ اگر طرزِ زندگی میں چھوٹی چھوٹی مگر معنی خیز تبدیلیاں لائی جائیں تو معاشرے کا مجموعی ہیلتھ انڈیکس حیرت انگیز طور پر بلند کیا جاسکتا ہے۔ اس پورے نظامِ مدافعت میں سب سے پہلا اور مضبوط قلعہ ٹیکہ کاری یا ویکسینیشن ہے۔ جدید سائنس نے ہمیں وہ ہتھیار فراہم کیے ہیں جن کے ذریعے ہم ان متعدی امراض کا راستہ روک سکتے ہیں جنہوں نے ماضی میں پوری کی پوری انسانی آبادیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا تھا۔ ویکسینز محض دوائی کا نام نہیں بلکہ یہ انسانی مدافعتی نظام کو دی جانے والی وہ تربیت ہے جو اسے دشمن کی شناخت اور اس کے خلاف جوابی کارروائی کے قابل بناتی ہے۔ جب ایک بچہ حفاظتی ٹیکوں کے عمل سے گزرتا ہے تو وہ صرف اپنی ذات کو محفوظ نہیں کررہا ہوتا، بلکہ وہ ہرڈ امیونٹی ※ یا اجتماعی مدافعت کے اس حصار کا حصہ بن جاتا ہے جو معاشرے کے کمزور اور ناتواں افراد کو بھی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ سائنسی معجزہ ہی ہے کہ آج ہم چیچک جیسی بیماریوں سے نجات پاچکے ہیں اور پولیو جیسی معذوریوں کو شکست دینے کے قریب ہیں۔ اس عمل میں تسلسل اور سائنسی نگرانی وہ کلیدی عوامل ہیں جو انسانیت کو وبائی طوفانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ احتیاطی حکمتِ عملی کا دوسرا اہم رخ ابتدائی تشخیص اور اسکریننگ کا نظام ہے۔ اکثر اوقات بیماریاں کسی خاموش شکاری کی طرح جسم کے اندر اپنے قدم جماتی ہیں اور جب تک علامات ظاہر ہوتی ہیں، تب تک پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔ یہاں سائنسی بصیرت ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ باقاعدہ طبی معائنہ اور اسکریننگ ٹیسٹ وہ دوربینیں ہیں جو مستقبل کے خطرات کو آج ہی دیکھ سکتی ہیں۔ بلڈ پریشر کی معمولی سی نگرانی فالج جیسے بڑے حادثے کو ٹال سکتی ہے، اور خون میں شکر کی مقدار کا باقاعدہ جائزہ ذیابیطس کی پیچیدگیوں سے بچا سکتا ہے۔ جدید تشخیص نے کینسر جیسے خوفناک مرض کو بھی ابتدائی مرحلے پر قابلِ علاج بنا دیا ہے۔ یہ نظامِ تشخیص دراصل انسان کو اس کے اپنے جسم کے حالات سے باخبر رکھتا ہے تاکہ وہ بروقت مداخلت کرکے اپنی صحت کی باگ ڈور سنبھال سکے۔ خوراک اور غذائیت کا شعبہ بھی احتیاطی صحت کا ایک لازمی جزو ہے۔ سائنس نے ثابت کیا ہے کہ ہم جو کچھ کھاتے ہیں، وہی ہماری جسمانی اور ذہنی کارکردگی کا تعین کرتا ہے۔ متوازن غذا کا تصور محض پیٹ بھرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ جسم کو ان ضروری کیمیائی اجزاء کی فراہمی ہے جو اسے مرمت اور نمو کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ پھلوں، سبزیوں اور سالم اناج کا استعمال محض روایتی نصیحت نہیں بلکہ ایک سائنسی حقیقت ہے جو دل کے امراض اور موٹاپے جیسے جدید دور کے مسائل کا بہترین توڑ ہے۔ اسی طرح جسمانی سرگرمی اور ورزش کو بھی ایک طبی نسخے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انسانی جسم حرکت کے لیے بنایا گیا ہے، اور جب ہم جمود کا شکار ہوتے ہیں تو ہمارے اعضاء کی کارکردگی زنگ آلود ہونے لگتی ہے۔ باقاعدہ ورزش نہ صرف قلب کی صحت کو بہتر بناتی ہے بلکہ یہ دماغی سکون اور نفسیاتی توازن کے لیے بھی آکسیجن کا حکم رکھتی ہے۔ ہماری صحت کا براہِ راست تعلق اس ماحول سے بھی ہے جس میں ہم سانس لیتے ہیں۔ ماحولیاتی سائنس نے یہ وا

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کانگریس مکمل طور پر 'پریوار واد' پارٹی ہے، اسے عوامی مفاد کی کوئی فکر نہیں: مودی

ہوجائی، 06 اپریل (یو ایس)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو یہاں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کو 'جھوٹ اور بدعنوانی کی دکان' قرار دیا اور الزام لگایا کہ پارٹی پوری طرح سے خاندانی سیاست میں الجھی ہوئی ہے اور اسے عوام کے مفادات کی کوئی فکر نہیں ہے۔ وزیر اعظم نے آسام کے ہوجائی میں ایک عوامی ریلی میں کہا کہ کانگریس پارٹی کے پاس 'اقربا پروری کے علاوہ کوئی طاقت نہیں ہے' اور وہ صرف جھوٹ اور بدعنوانی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے 'شاہی خاندان' کو ہزاروں کروڑ روپے کے بدعنوانی کے مقدمات کا سامنا ہے اور وہ ضمانت پر باہر ہیں۔ مودی نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی پوری توجہ صرف دو خاندانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس بی جے پی اور این ڈی اے کی ''ڈبل انجن والی حکومت'' آسام کے ہر ضلع اور ہر خاندان کی ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔ مودی نے کہا کہ بی جے پی کے لیے ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس'' صرف نعرہ نہیں ہے بلکہ حکمرانی کی ترجیح ہے۔ آسام میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جب کانگریس اقتدار میں تھی، ریاست کا بنیادی ڈھانچہ، جیسے سڑکیں اور ریل، انتہائی خستہ حالت میں تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس وقت آسام بجلی کے لیے دوسری ریاستوں پر منحصر تھا اور اکثر بجلی کے بحران کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ تاہم، پچھلی دہائی میں صورتحال مکمل طور پر بدل گئی ہے، اور آسام اب توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کے طور پر ابھر رہا ہے۔ مودی نے نشاندہی کی کہ پچھلے 10-11 سالوں میں لاکھوں گھروں کو بجلی فراہم کی گئی ہے جو طویل عرصے سے کنکشن کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے مغربی کاربی انگلونگ اور دیما ہاسا و اضلاع میں زیریں کوپیلی ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کے حالیہ افتتاح کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست کو ہر سال تقریباً 450 ملین یونٹ اضافی بجلی فراہم کرے گا۔ عالمی صورتحال اور مغربی ایشیا میں جاری بحران کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ جہاں ان حالات نے پوری دنیا کو متاثر کیا ہے، ہندوستانی حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ یہ بوجھ غریبوں، متوسط طبقے اور کسانوں پر نہ پڑے۔ یہ حکومت کی پہلے بھی ترجیح رہی ہے اور آج بھی ہے۔ ایندھن کی قیمتوں کے معاملے پر مودی نے کہا کہ اتنے بڑے عالمی بحران کے باوجود ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس کے برعکس کانگریس کی حکومت والی ریاستوں بالخصوص ہماچل پردیش میں حکومت نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر کے عوام پر بوجھ ڈالا ہے۔ وزیر اعظم نے 'پی ایم سوریہ گھر مفت یوجنا' کا ذکر کیا، جو سولر پینل لگانے کے لیے 70,000 سے 80,000 روپے کی مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ آسام میں لاکھوں خاندان اس اسکیم میں شامل ہو چکے ہیں اور ان کے بجلی کے بلوں کو صفر کر دیا گیا ہے۔ دراندازی کے معاملے پر مودی نے کہا کہ یہ مسئلہ آسام کی شناخت، معاش اور سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی-این ڈی اے حکومت ریاست کو 'آبادی کے عدم توازن' سے بچانے کے لئے کام کر رہی ہے اور ہر ووٹ ریاست کی سلامتی کو مضبوط کرے گا۔ خواتین کی شرکت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ 21 ویں صدی کے ہندوستان کی تعمیر کے لیے پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں میں خواتین کی مناسب نمائندگی ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے والا قانون متعارف کرایا گیا ہے۔ مودی نے آسام کے لوگوں سے مسلسل تیسری بار بی جے پی کا ساتھ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ للھپتی دیدی جیسی اسکیموں کو وسعت دی جائے گی اور ریاست کی ترقی کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے گا۔

محمد سلیم جاوید سر سبکدوش، شاندار استقبالیہ تقریب کا انعقاد

ماکاپور: 6/مارچ (محمد احسان سر) ماکاپور زیڈ اے اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج کے مخلص، دیانتدار اور ہر دلعزیز معلم محمد سلیم جاوید سر تقریباً 37 سالہ طویل و باوقار تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد 31 مارچ 2026 کو عزت و احترام کے ساتھ سبکدوش ہوگئے۔ اس موقع پر ان کے اعزاز میں ایک پُروقار اور شاندار استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اساتذہ، طلبہ، معززین شہر اور اہل خانہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ محمد سلیم جاوید سر اپنی خوش اخلاقی، ملنساری اور خوش مزاج طبیعت کے باعث نہ صرف طلبہ بلکہ ساتھی اساتذہ میں بھی بے حد مقبول رہے۔ انہوں نے اپنی تدریسی خدمات خلوص، محبت اور ایمانداری کے ساتھ انجام دیں اور تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اسکول کے انتظامی امور میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ ان کی ایک نمایاں خصوصیت پینشن کیس کی تیاری میں مہارت ہے، جس کے ذریعے انہوں نے کئی افراد کی بغیر کسی معاوضہ رہنمائی اور مدد کی۔ وہ نہ صرف اپنی خدمات بلا معاوضہ فراہم کرتے رہے بلکہ اس سلسلے میں آنے والے اخراجات بھی خود برداشت کرتے ہے، جو ان کی بے لوث خدمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہے۔ حال ہی میں محمد سلیم جاوید سر کو اپنے اہل خانہ کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل ہوئی، جبکہ اسی سال انہیں حج بیت اللہ کی ادائیگی کے لیے بھی منتخب کیا گیا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان کی رہائش گاہ پر ایک پُرتکلف ضیافت کا اہتمام کیا گیا، جہاں شرکاء نے انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ تقریب کے دوران مختلف معززین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے محمد سلیم جاوید سر کی تعلیمی، سماجی اور فلاحی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی آئندہ زندگی کے لیے نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا۔ یہ تقریب محبت، خلوص اور عقیدت کے جذبات سے لبریز ایک یادگار موقع ثابت ہوئی۔

جُنسر میں بتقریب اجراء مدحت کے پھول مشاعرہ کا کامیاب انعقاد

جنسر: 6/اپریل (نمائندہ) انجمن اتحاد و ترقی ٹرسٹ ممبئی کے زیر اہتمام تاریخی شہر جنسر میں انیس احمد انیس کا

نعتیہ کلام "مدحت کے پھول" کی رسم اجراء صدر محفل مولانا محمد عزام میاں قادری عثمانی بدایونی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ انجمن اتحاد و ترقی ٹرسٹ کے صدر مرزا قدوس بیگ وارا کین نے اس تقریب کا شاندار انعقاد کر کے شہر جنسر میں تاریخ رقم کی۔ انجمن ٹرسٹ کے سکریٹری شکیل شیخ اور عارفہ خان نوید الحق نے شرکت فرما کر محفل کو وقار بخشا۔ بال بھارتی کے اسپیشل آفیسر خان نوید الحق، مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شعیب ہاشمی، حاجی مرزا قدوس بیگ حافظ عبدالقیوم قادری راجی پونوی اور غلام نبی شیخ بطور مہمان خصوصی اسٹیج پر جلوہ افروز تھے۔ اجراء کی تقریب کی نظامت اردو لسانی کمیٹی کے چیئرمین محمد یسین اعظمی نے بحسن خوبی انجام دی۔ محفل کے روح رواں انتخاب شیخ نے پروگرام کی غرض و غایت پیش کی۔ اس موقع پر نعتیہ نشست اور مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ مشاعرے کی نظامت مشہور و معروف ناظم مشاعرہ ایڈوکیٹ متین طالب نے انجام دی۔ محفل میں عزام میاں قدسی بدایونی، نعیم فراز، انیس احمد انیس، میر افضل میر، عبدالشکور شعور، عرفان کاریگر، طالب شولاپوری، ایڈوکیٹ متین طالب اور تنویر احمد تنویر نے اپنا نعتیہ اور غزلیہ کلام پیش کر کے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ انجمن اردو کالج جنسر کے پرنسپل انتخاب شیخ نے بحیثیت کنوینر پروگرام کو خوبصورتی سے سجایا اور مہمانان کی بصد خلوص ضیافت کی۔ انجمن اردو اسکول و کالج کے اساتذہ عزیر عطاالرحمن، ماجد دائنی، سرفراز عطار، فائق شیخ ارشاد بیگ اور توصیف شیخ نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی گراں قدر خدمات پیش کیں۔ جنسر کے باذوق سامعین نے شعراء کو بھرپور داد و تحسین سے نواز کر مشاعرے کو تاریخی بنا دیا۔ انتخاب شیخ کے رسم شکریہ کے بعد مشاعرے کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

ملک کے پہلے ٹیکسٹائل ریکوری سینٹر نے اب تک 30 میٹرک ٹن فضلہ اکٹھا کیا

نئی دہلی، 06 اپریل (یو ایس)۔ نئی ممبئی مہاراشٹر میں قائم ملک کا پہلا ٹیکسٹائل ریکوری سینٹر (ٹی آر ایف) اب تک 30 میٹرک ٹن ٹیکسٹائل فضلہ اکٹھا کر چکا ہے، 25.5 میٹرک ٹن کو سائنسی طریقے سے چھانٹ چکا ہے اور 300 سے زیادہ خواتین کو تربیت دے کر روزگار فراہم کر چکا ہے۔ ہاؤسنگ اور شہری امور کی مرکزی وزارت نے کہا کہ یہ پروجیکٹ نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے سوچھ بھارت مشن-اربن 2.0 کے تحت بیلاپور میں قائم کیا تھا۔ یہ سائنسی طور پر ٹیکسٹائل کے فضلے کو دوبارہ استعمال، ری سائیکلنگ اور اپ سائیکلنگ کے لیے ترتیب دیتا ہے۔ اب تک تقریباً 41,000 گارمنٹس پر عملدرآمد کیا جا چکا ہے، اوسطاً 500 گارمنٹس فی دن۔ خواتین کے تیار کردہ تھیلے، کپڑے اور گھر کی سجاوٹ کے سامان کو مختلف نمائشوں میں رکھا گیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس مقصد کے لیے، نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے تمام آٹھ وارڈوں میں رہائشی سوسائٹیوں میں خصوصی ٹیکسٹائل جمع کرنے کے ڈبے لگائے ہیں۔ اب تک کل 140 ڈبوں کو نصب کیا جا چکا ہے، جس کا ہدف 250 ہے۔ ٹیکسٹائل کے فضلے کو جمع کرنے کے بعد، بیلاپور کے عبوری ٹی آر ایف میں کپڑوں کا وزن کیا جاتا ہے اور ٹیگ کیا جاتا ہے، جنہیں دوبارہ قابل استعمال، قابل استعمال، قابل استعمال، اور مسترد میں درجہ بندی کیا جاتا ہے۔ ایک 'کوشا' ہینڈ ہیلڈ سکینر فائبر کی شناخت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جو فوری طور پر کپاس، پولی کاٹن، پالیسٹر، اون اور ریشم جیسے مواد کی شناخت کرتا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ فی الحال 150 خواتین اس اقدام میں فعال طور پر کام کر رہی ہیں، جو ماہانہ 9,000 سے 15,000 روپے کما رہی ہیں۔ ٹی آر ایف نے اب اس اقدام کے ذریعے 114,575 خاندانوں کو شامل کیا ہے، 75 سے زیادہ عوامی بیداری ورکشاپس کا انعقاد کیا ہے۔ ٹی آر ایف نے 350 سے زیادہ کمیونٹی کے نمائندوں کو بھی شامل کیا ہے۔ وزارت نے بتایا کہ اس سہولت نے جمع کیے گئے نمونوں سے اب تک 400 سے زیادہ اپ سائیکل پروڈکٹ ماڈل تیار کیے ہیں، جن میں ٹیکسٹائل کے مسترد شدہ کچرے سے کاغذ تیار کرنے کا ایک کامیاب تجربہ بھی شامل ہے۔ ابتدائی چیلنجوں میں بن کی تنصیب کے خلاف مزاحمت، ٹیکسٹائل کی چھانٹی کے بارے میں معلومات کی کمی، اور مخلوط ریشوں کی پیچیدگیاں شامل تھیں۔ ان پر مرحلہ وار تعیناتی، شہریوں کی شرکت، اور فائبر سکیننگ ٹیکنالوجی کے ذریعے قابو پایا گیا۔ نئی ممبئی میونسپل کارپوریشن اب کوپرکھیرانے میں ایک مستقل اور اعلیٰ صلاحیت والے ٹیکسٹائل ریکوری کی سہولت کے قیام کے منصوبے پر بھی کام کر رہی ہے۔

تمل ناڈو انتخابات: نامزدگی کا عمل ختم، چار ہزار سے زائد امیدواروں نے پرچے داخل کیے

چنئی، 6 اپریل (یو این آئی) تمل ناڈو میں انتخابی سرگرمیوں میں تیزی کے ساتھ 23 اپریل کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے نامزدگی داخل کرنے کا عمل پیر کے روز مکمل ہوگیا۔ اب تک 4,000 سے زیادہ امیدوار اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرا چکے ہیں۔ دوپہر تین بجے نامزدگی کا عمل ختم ہونے کے بعد میدان میں اترنے والے امیدواروں کی حتمی تعداد آج شام یا رات تک واضح ہوجائے گی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق آخری دن ایک ہزار سے زائد امیدواروں نے نامزدگی داخل کی، جس سے مجموعی تعداد بڑھ کر تقریباً 4,350 ہوگئی ہے۔ حکام تمام حلقوں سے تفصیلات اکٹھی کر رہے ہیں، جس کے بعد مکمل تصویر سامنے آئے گی۔ آخری دن نامزدگی داخل کرنے والے اہم رہنماؤں میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری ای کے پلانی سوامی، حکمراں ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری اور وزیر آبی وسائل دورئی مروگن، وزیر آر گاندھی، ڈی ایم ڈی کے کی جنرل سکریٹری پریم لتا، پی ایم کے کے صدر امبومنی کی اہلیہ سومیہ امبومنی، مرکزی وزیر ایل مروگن اور اے آئی اے ڈی ایم کے سے نکالے گئے رہنما او پنیر سیلوم شامل ہیں، جو انتخابات سے قبل ڈی ایم کے میں شامل ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ریاست کے 234 اسمبلی حلقوں میں آزاد امیدواروں سمیت کئی دیگر افراد نے بھی کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ مسٹر پلانی سوامی نے اپنے آبائی ضلع سیلم کے ایڈاپاڈی حلقے سے نامزدگی داخل کی، جہاں سے وہ 1989 سے آٹھ بار الیکشن لڑ چکے ہیں اور پانچ بار کامیاب ہوئے ہیں اور اب مسلسل چوتھی جیت کے خواہاں ہیں۔ وہیں دورئی مروگن نے ویلور ضلع کے اپنے آبائی کاٹپڈی حلقے سے مسلسل 13 ویں بار نامزدگی داخل کی، جہاں سے وہ 10 بار منتخب ہو چکے ہیں۔ آنجہانی اداکار و سیاستدان وجے کانت کی اہلیہ اور ڈی ایم ڈی کے کی بانی پریم لتا نے کڈالور ضلع کے ورتھاچلم حلقے سے پرچہ بھرا، جب کہ سومیا امبومنی نے دھرم پوری اور ایل مروگن نے اویناشی نشست سے نامزدگی داخل کی۔ تمل ناڈو کے وزیر دستکاری و ٹیکسٹائل آر گاندھی نے آخری لمحات میں رانی پیٹ حلقہ انتخاب سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ڈی ایم کے نے ابتدائی طور پر انہیں ٹکٹ نہیں دیا تھا اور ان کی جگہ ان کے بیٹے ونود گاندھی کو نامزد کیا تھا۔ پیر کی صبح ایک اچانک تبدیلی میں، مسٹر ونود نے اپنے والد کے لیے راستہ ہموار کرنے کی خاطر دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا۔ اے آئی اے ڈی ایم کے، ڈی ایم کے اور ان کی حلیف جماعتوں کے علاوہ، اداکار وجے کی پارٹی ٹی وی کے کے امیدواروں نے بھی مقررہ وقت ختم ہونے سے قبل اپنی نامزدگی داخل کی۔ نامزدگی کا عمل 30 مارچ کو شروع ہوا تھا، لیکن سرکاری تعطیلات کی وجہ سے امیدواروں کے پاس صرف چار دن کا وقت تھا۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کل کی جائے گی۔

عالمی یوم صحت 2026: اس بار صرف جاندار ہی نہیں، کرہ ارض کی صحت بھی مرکزِ توجہ ہے

نئی دہلی، 06 اپریل (یو این آئی) پوری دنیا منگل 7 اپریل کو عالمی یوم صحت منانے کے لیے تیار ہے اور اس سال عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کا موضوع انسانوں اور جانداروں سے بھی آگے بڑھ کر کرہ ارض کی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، جس کا عنوان ہے: صحت کے لیے متحد ہوں، سائنس کے ساتھ کھڑے رہیں سال بھر جاری رہنے والی یہ مہم نہ صرف سائنسی کامیابیوں کو نمایاں کرے گی، بلکہ اس کثیر جہتی تعاون پر بھی زور دے گی جو سائنسی شواہد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری ہے۔ یہ موضوع انسانوں، جانوروں، پودوں اور ہمارے پورے کرہ ارض کی صحت کے تحفظ کے لیے سائنسی تعاون کی طاقت کا جشن مناتا ہے۔ عالمی یوم صحت کی جڑیں براہِ راست عالمی ادارہ صحت کے قیام سے جڑی ہیں۔ سال 1948 میں اسی دن عالمی ادارہ صحت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس تاریخی دن کی یاد میں 1950 سے ہر سال عالمی یوم صحت منانے کی روایت شروع ہوئی۔ اس کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں صحت کے حوالے سے شعور بیدار کرنا اور کسی خاص طبی ترجیح کی جانب عالمی توجہ مبذول کرانا ہے۔ ڈبلیو ایچ او ہر سال ایک مخصوص موضوع کا انتخاب کرتا ہے جو موجودہ عالمی صحت کے چیلنجوں کی عکاسی کرتا ہے۔ گزشتہ دہائیوں میں ذہنی صحت، زچہ و بچہ کی دیکھ بھال اور ماحولیاتی تبدیلی اور صحت جیسے سنگین موضوعات پر کام کیا گیا ہے۔ وہیں 2026 کی مہم اس تصور پر مرکوز ہے کہ جدید دور کے چیلنجز بی خواہ وہ نئی وبائیں ہوں یا ماحولیاتی بحران بی ان کا حل صرف سائنس اور باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ اسی لیے اس بار کا موضوع صرف انسانوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ انسان، جانور اور ماحول کی صحت کے باہمی تعلق کو واضح کرتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کا ماننا ہے کہ دنیا کے پاس کافی سائنسی ڈیٹا موجود ہے،

شاہراہوں پر آوارہ مویشی: سپریم کورٹ نے تحفظ کے لیے مرکز اور دیگر کو نوٹس جاری کیئے

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز قومی اور ریاستی شاہراہوں پر آوارہ مویشیوں کے انتظام سے متعلق ایک درخواست پر مرکز، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو نوٹس جاری کیئے ہیں۔ عدالتِ عظمیٰ نے اس درخواست پر متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا ہے جس میں ہندوستان کی اہم سڑکوں پر آوارہ مویشیوں کے انتظام کے حوالے سے ہدایات دینے کی استدعا کی گئی ہے۔ لائرز فار ہیومن رائٹس انٹرنیشنل کی جانب سے دائر کردہ اس درخواست میں قومی شاہراہوں اور ایکسپریس ویز، خاص طور پر حادثات کے شکار حصوں پر لازمی باڑ لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں حکام کو یہ ہدایت دینے کی بھی استدعا کی گئی ہے کہ وہ شاہراہوں پر مویشیوں کے داخلے کو روکنے کے لیے یکساں قومی رہنما خطوط تیار کریں۔

مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی کے اشتراک سے آر سی اردو ڈی ایڈ کالج ماہم میں شاندار غزل گوئی پروگرام کا انعقاد

ممبئی: 6/اپریل (پریس ریلیز): مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی کے اشتراک سے آر سی ماہم اردو ڈی ایڈ کالج میں معروف شاعر مرحوم کالیداس گپتا صاحب کی یاد میں ایک نہایت شاندار، باوقار اور ادبی رنگ سے بھرپور غزل گوئی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس نے حاضرین کو ایک یادگار ادبی محفل فراہم کی۔ تقریب میں مختلف ڈی ایڈ کالجوں کے طلبہ نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور اپنی ادبی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مقابلہ جاتی ماحول میں طلبہ نے بہترین غزلیں پیش کیں، جس پر اول، دوم اور سوم انعامات کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی انعامات بھی دیے گئے، تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ پروگرام کی نظامت کالج کی مدرسہ منصفہ میڈم نے نہایت خوش اسلوبی اور رواں انداز میں انجام دی، جبکہ پروفیسر وسیم شیخ نے تقریب کے اغراض و مقاصد پر جامع روشنی ڈالتے ہوئے مہمانانِ گرامی کا پرتپاک استقبال اور خیرمقدم کیا۔ ان کی گفتگو نے پروگرام کو فکری اور تعلیمی جہت عطا کی۔ اس پروقار تقریب کی صدارت سید شعیب ہاشمی (ایگزیکٹیو آفیسر، مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی) نے فرمائی، جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر الماس افروز (بی اوسیکنڈری) اور فرید احمد خان (صدر اردو کارواں) کی شرکت نے محفل کو مزید رونق بخشی۔ ان معزز شخصیات کی موجودگی نے پروگرام کی اہمیت اور وقار میں اضافہ کیا۔ بطور مہمانِ اعزازی خان اخلاق (سابق پرنسپل)، عارف اعظمی (سابق پرنسپل)، سائرہ خان (پرنسپل)، احمد شاہ (پرنسپل)، امین مجنو لے، عقیل میاں قریشی، ہما ضیا الرحمان انصاری، حنا مس اور محمد احمد شاہ برکاتی (ڈائریکٹر آف ایکسپرٹ کلاسیس) سمیت دیگر معززین نے شرکت کی، جنہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ مقررین نے اپنے خطابات میں طلبہ کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور اردو ادب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ادبی پروگرام نوجوان نسل میں زبان و ادب سے شغف پیدا کرنے، تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور مثبت تعلیمی ماحول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تقریب کے دوران پیش کی گئی غزلوں کو سامعین کی جانب سے بے حد سراہا گیا، اور طلبہ کی ادائیگی، لب و لہجہ اور انتخاب کلام کو خوب داد ملی، جس سے محفل میں ایک سنجیدہ اور ادبی فضا قائم رہی۔ آخر میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر خالد احمد خان نے تمام مہمانانِ گرامی، اساتذہ، طلبہ اور منتظمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی اس نوعیت کے ادبی و تعلیمی پروگراموں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا تاکہ طلبہ کی ہمہ جہت صلاحیتوں کو فروغ دیا جا سکے اور اردو زبان و ادب کی خدمت کا سلسلہ برقرار رہے۔

انتخابی کمیشن نے 2026 کے انتخابات سے قبل اشتہارات کے قوانین سخت کر دیے، پرنٹ مہم کے لیے پیشگی تصدیق لازمی قرار

نئی دہلی، 6 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 2026 کے آئندہ اسمبلی انتخابات اور ضمنی انتخابات کے لیے پرنٹ میڈیا میں سیاسی اشتہارات پر سخت رہنما خطوط نافذ کر دیے ہیں، جس کے تحت پولنگ کے دن اور اس سے ایک روز قبل تمام اشتہارات کی پیشگی تصدیق لازمی ہوگی۔ یہ ہدایت کمیشن کی جانب سے 15 مارچ کو آسام، کیرالہ، پڈوچیری، تمل ناڈو اور مغربی بنگال کے انتخابی شیڈول کے ساتھ ساتھ چھ ریاستوں میں ضمنی انتخابات کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے۔ تمام امیدواروں اور جماعتوں کو مساوی مواقع فراہم کرنے کی کوششوں کے تحت، کمیشن نے واضح کیا ہے کہ "کوئی بھی سیاسی جماعت، امیدوار، تنظیم یا فرد پولنگ کے دن اور اس سے ایک دن پہلے پرنٹ میڈیا میں کوئی اشتہار شائع نہیں کرے گا، جب تک کہ وہ میڈیا سرٹیفکیشن اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (ایم سی ایم سی) سے پہلے سے تصدیق شدہ نہ ہو۔" الیکشن کمیشن کے حکام نے زور دے کر کہا کہ اس اقدام کا مقصد غلط معلومات کی روک تھام اور سیاسی پیغامات میں شفافیت برقرار رکھنا ہے۔ ایک سینئر انتخابی اہلکار نے بتایا، "مقصد مہم کے منصفانہ ماحول کو یقینی بنانا اور آخری لمحات میں کسی بھی غیر مصدقہ یا گمراہ کن مواد کو ووٹرز پر اثر انداز ہونے سے روکنا ہے۔" رہنما خطوط کے تحت، امیدواروں اور افراد کو ضلع سطح کی ایم سی ایم سی سے منظوری لینی ہوگی، جبکہ ریاست یا مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ہیڈ کوارٹر رکھنے والی تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو سرٹیفکیشن کے لیے ریاستی سطح کی ایم سی ایم سی سے رجوع کرنا ہوگا۔

حکومت اور انتظامیہ کے احکامات بالائے طاق رکھتے ہوئے ضلع بھر کے پرائیویٹ اسکول منمعانی بطور پرائیویٹ پبلشرز کی کتابیں والدین پر مسلط کر رہے ہیں

بدایوں، اتر پردیش۔ (آشتوش/ ہندوستان نیوز بیورو)) نئے تعلیمی سیشن کے آغاز کے ساتھ ہی ضلع بھر میں پرائیویٹ اسکولوں کا منمعانی رویہ کھل کر سامنے آ گیا ہے۔ ضلع انتظامیہ کی صرف 8 ویں جماعت تک کی NCERT کی کتابوں کو نافذ کرنے کی ہدایت کے باوجود زیادہ تر اسکول اس پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ اسکول انتظامیہ والدین پر نجی پبلشرز سے مہنگی کتابیں خریدنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ پرائیویٹ اسکولوں نے خصوصی طور پر پرائیویٹ پبلشرز کی کتابیں اپنا رکھی ہیں۔ جب کہ کچھ اسکولوں نے NCERT کتابوں کو لاگو کیا ہے، وہیں بیشتر نے پرائیویٹ پبلشرز سے اضافی کتابیں لازمی قرار دی گئی ہیں۔ اس سے والدین کی جیبوں پر دوہرا بوجھ پڑ رہا ہے۔ مزید برآں، کتاب کی قیمتوں میں نمایاں فرق ہے۔ جہاں NCERT کی کتاب تقریباً 60 سے 65 روپے میں دستیاب ہے، وہیں پرائیویٹ پبلشرز کی کتابیں 250 سے 700 روپے کے درمیان دستیاب ہیں۔ ایک ہی کلاس کی کتابوں کا ایک مکمل سیٹ مختلف اسکولوں میں 3000 سے 5000 روپے تک زیادہ قیمتوں پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ اسکولوں نے پہلے ہی کتابوں کے چنیدہ اسٹال مقرر کیے ہیں اور ان پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ وہاں سے ہی کتابیں خریدیں۔ یہ دکانیں کوئی رعایت نہیں دیتی ہیں اور نہ ہی انہیں باہر سے کتابیں خریدنے کی اجازت ہے۔ اس سے اہم مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

وزیر مملکت برائے ثانوی تعلیم کا والدین پر دباؤ ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم

اتر پردیش کی ثانوی تعلیم کی وزیر مملکت گلاب دیوی نے والدین پر نجی پبلشرز سے کتابیں خریدنے کے لیے دباؤ ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم کے ڈائریکٹر کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے معاملات میں رپورٹ درج کریں اور مجرموں کو جیل بھیجنے کی مہم شروع کریں۔ یہ ہدایات سنبھل سمیت مختلف مقامات سے موصول ہونے والی شکایات کے بعد آئی ہیں۔ والدین کا الزام ہے کہ انہیں این سی ای آر ٹی کی کتابوں کے بجائے پرائیویٹ پبلشرز سے مہنگی کتابیں خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ وزیر گلاب دیوی نے کہا کہ انہیں ابھی تک کوئی باضابطہ شکایت موصول نہیں ہوئی ہے لیکن اگر کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت نے ہدایت دی ہے کہ اسکولوں میں صرف NCERT کی کتابیں فروخت کی جائیں اور پڑھائی جائیں۔ فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ایسی کوئی شکایت سامنے آتی ہے تو وہ ذاتی طور پر متعلقہ حکام سے بات کریں گی اور تحقیقات کا حکم دیں گی۔ اگر یہ ثابت ہوتا ہے کہ والدین پر دوسری کتابوں کی فروخت کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے یا این سی ای آر ٹی کی کتابوں کے نام پر حد سے زیادہ فیس وصول کی جا رہی ہے، تو قصورواروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی اور انہیں جیل بھیج دیا جائے گا۔

مسلم سماج وکاس سنگھ کے زیرِ اہتمام معروف کیریئر کونسلر و صمدیہ ہائی اسکول کے سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفی کی کتاب "قرآنی معلومات بہ شکل سوال و جواب" کی شاندار رونمائی

رتناگیری (نمائندہ خصوصی): قرآنِ عظیم الشان وہ مقدس کتاب ہے جو پوری انسانیت کے لیے کامل ہدایت اور رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ یہ نہ صرف روحانی تربیت کا ذریعہ ہے بلکہ زندگی کے ہر پہلو میں انسان کو درست راستہ دکھاتی ہے۔ اسی عظیم کتاب سے وابستہ علم کو عام کرنے کے مقصد سے ایک باوقار تقریب میں معروف کیریئر کونسلر و صمدیہ ہائی اسکول کے سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفی کی اہم تصنیف "قرآنی معلومات بہ شکل سوال و جواب" کی شاندار رونمائی انجام دی گئی۔ یہ تقریب مسلم سماج وکاس سنگھ کے زیرِ اہتمام ایڈوکیٹ حسن شریف دلوی آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی، جہاں علمی، تعلیمی اور سماجی شخصیات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اسٹیج پر موجود معزز مہمانان میں محمد حسین موئی (سابق چیف انجینئر مرچنٹ نیوی)، مراد اے آڈریکر (صدر این سی پی ای و چیئرمین سوسائٹی)، عبدالرؤف خطیب (معروف کیریئر کونسلر)، فہیم مومن اور عبدالمجید انصاری سمیت دیگر معزز شخصیات شامل تھیں، جنہوں نے کتاب کی رونمائی انجام دی اور مصنف کو مبارکباد پیش کی۔ مقررین نے اپنے تاثر